عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

جلد ۶ - شمارہ ۱۶

ختم نبوت

انٹرنیشنل

کیا! آپ نے
صدیق آباد
ختم نبوت کانفرنس
میں شرکت کی
تیاری کی ہے
؟

جیل ٹریننگ
انسٹی ٹیوٹ لاہور
قادیانی تبلیغ
کا اڈہ

نجوم ہدایت

حرم مکہ معظمہ - معلومات

کرلیا یا گرگٹ

قادیانی الجھنوں کا آسان حل

ختم نبوت زندہ باد

فرما گئے یہ ہادی ——— لَانَبِیَّ بَعْدِیْ

قانوناً شرعاً کوئی قادیانی مُردہ اہلِ اسلام کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا؟

- شریعت اسلامیہ کی رُو سے کوئی قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔
- پاکستان کے محکمہ مال کے کاغذات میں بھی مسلمانوں کی جائے مدفن کیلئے "قبرستان مقبوضہ اہل اسلام" اور غیر مسلموں کی جائے مدفن کیلئے "مرگھٹ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- قادیانی جب شرعاً و قانوناً غیر مسلم ہیں تو ان کا کوئی مُردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔
- جب مسلمانوں کے ساتھ نکاح بشادی بیاہ۔ رشتہ ناطہ۔ نماز۔ غرضیکہ دینی دنیاوی دونوں طرح سے قادیانی خود مسلمانوں سے علیحدہ ہیں۔ تو پھر وہ مسلمانوں کے قبرستانوں میں اپنے مُردے کیوں دفن کرتے ہیں۔
- **اِن کا ایسا کرنا محض شرارت۔ فساد۔ اشتعال انگیزی اور ملک کے حالات کو بگاڑنا ہے۔**

یہی وجہ ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں قادیانیوں نے اپنے مُردے مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کئے۔ مسلمانوں میں اشتعال پھیلا۔ بالآخر حکومت نے ان کے مُردے مسلمانوں کے قبرستانوں سے نکال کر علیحدہ قادیانی مرگھٹ میں دفن کرائے اور اب پاکستانی قانون کے مطابق کوئی غیر مسلم قادیانی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا۔

اپیل

تمام مسلمانوں سے کی جاتی ہے کہ وہ اپنے قبرستانوں میں کسی قادیانی مُردے کو دفن نہ ہونے دیں۔

اگر کہیں کوئی قادیانی شرارتاً ایسا کریں تو اس کا فوری نوٹس لیں۔ اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام دفاتر کی خدمات ہمہ وقت مسلمانوں کیلئے حاضر ہیں۔

اطلاع ملتے ہی مجلس کے خدام مسلمانوں کے شانہ بشانہ قادیانی شرارت کو ناکام بنا دیں گے۔

دفتر مرکزیہ:- **عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت** حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

کراچی	حیدرآباد	ٹنڈوآدم	ملتان	ربوہ	گوجرانوالہ	اسلام آباد	سرگودھا	فیصل آباد	لاہور
۷۱۱۶۷۱	۸۴۳۸۶	۵۱۳	۴۰۹۶۸	۴۶۶	۷۵۶۵۶	۸۲۹۱۸۶	۶۰۴۶۲	۲۲۷۰۰ ۲۳۵۲۲	۵۴۴۳۳

ہفت روزہ
کراچی
ختم نبوۃ
انٹرنیشنل

جلد نمبر ۶ | ۸ تا ۱۴ صفر المظفر ۱۴۰۸ھ بمطابق ۲ تا ۸ اکتوبر ۱۹۸۷ء | شمارہ نمبر ۱۶

زیر سرپرستی
شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت
مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول
عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت
حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطۂ دفتر
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون: ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE
35 STOCK WELL GREEN
LONDON SW9 9 HZ U.K.
Ph: 01-737-8199

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — عبدالرؤف جتوئی
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
مری — قاری محمد اسداللہ عباسی
بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
سکھر/گھوٹکی — حافظ غلام مصطفیٰ فاتحی
جھنگ — غلام حسین
ٹنڈو آدم — محمد راشد مدنی
پشاور — مولانا نور الحق نور
لاہور — طاہر رزاق، مولانا کریم بخش
مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد — مولوی فقیر محمد
لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد
ملتان — عطاء الرحمان
سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد (سندھ) — نذیر احمد طارق
گجرات — چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا —
امریکہ — چوہدری محمد شریف کھوکھر • ڈنمارک — محمد ادریس • ٹورنٹو — حافظ سعید احمد
دوبئی — قاری محمد اسماعیل • ناروے — میاں اشرف عابد • ایڈمنٹن — عامر رشید
ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ — محمد زبیر افریقی • مونٹریال — آفتاب احمد
لائبیریا — ہدایت اللہ شاہ • ماریشس — محمد اخلاص احمد •
باربڈوس — اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا •
سوئٹزرلینڈ — اے۔ کیو۔ انصاری • ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ •
برطانیہ — محمد اقبال • بنگلہ دیش — محی الدین خان •

سالانہ چندہ
سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے
سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک
امریکہ، جنوبی امریکہ — ۴۲۵ روپے
افریقہ — ۳۷۵ روپے
یورپ — ۳۷۵ "
ایشیا — ۳۷۵ "

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمٰن یعقوب باوا — طابع: سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: ۳۰/اے حارث مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

کیا! آپ نے صدیق آباد کانفرنس میں شرکت کی تیاری کی؟

صدیق آباد کے ایک محلہ میں بہت بڑا مرکز ختم نبوت واقع ہے۔ جہاں ہر سال پوری آب وتاب اور انتہائی جوش وخروش کے ساتھ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے جس میں کراچی سے لیکر خیبر تک سے شمع ختم نبوت کے پروانے کارواں در کارواں شریک ہوکر تاجدار ختم نبوت، محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت ومحبت پیش کرتے ہیں اور دشمنان ختم نبوت قادیانیوں (جن کا یہ مرکز ہے) پر واضح کردیتے ہیں کہ ہم بیدار بھی ہیں اور تمہاری فتنہ خیزیوں، سازشوں اور خفیہ منصوبہ بندیوں سے آگاہ بھی ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اس سرزمین کفر وارتداد میں دو مراکز قائم ہیں سب سے پہلا مرکز ریلوے اسٹیشن پر جامع مسجد محمدیہ اور دوسرا مرکز مسلم کالونی میں مدرسہ وجامع مسجد ختم نبوت کے نام سے قائم ہے۔ یہ دونوں مراکز ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں کامیابی کے بعد قائم کئے گئے تھے۔ الحمدللہ ان مراکز کے قیام کے بعد یہاں نہ صرف مبلغین ختم نبوت کی آمدورفت کا سلسلہ جاری ہے بلکہ بڑے بڑے اکابر علماء کرام بھی وہاں تشریف لا چکے ہیں۔ جو بھی عالم دین اور مبلغ وہاں جاتا ہے تو وہ درس قرآن پاک کی صورت میں ختم نبوت کا پیغام وہاں کے باسیوں کو ضرور پہنچاتا ہے۔ تاکہ منکرین ختم نبوت پر اتمام حجت ہوجائے اور قیامت کے دن جب نفسا نفسی کا عالم ہوگا اور وہاں ان گستاخان مصطفےٰ سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہیں کسی نے یہ بات نہیں بتائی تھی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ان کے بعد جو شخص بھی نبوت کا دعویٰ کرے اور اس کے پیروکار دونوں کافر، مرتد اور زندیق ہیں تو یقیناً وہ یہ ضرور جواب دیں گے کہ ہمیں بتلانے اور سمجھانے والے بہت آتے رہے لیکن ہم رشتہ داریوں اور دوسری دنیاوی مصلحتوں کی وجہ سے حق وصداقت قبول کرنے سے ہچکچاتے اور کتراتے ہیں۔ یہاں سالانہ ختم نبوت کانفرنسیں بھی ہوتی رہیں۔ جس میں بڑے بڑے علماء کرام نے سچ اور جھوٹ کو نکھار کر ہمارے سامنے پیش کردیا۔ لیکن ہم نوکری اور چھوکری کے لالچ میں پھنس کر حق وصداقت کو قبول نہ کرسکے۔

یقیناً اس دن مبلغین اور راہنمایان ختم نبوت خدائے پاک جل شانہ کے حضور اور تاجدار ختم نبوت کے روبرو سرخرو ہوکر جائیں گے کہ انہوں نے مشکلات کے باوجود، تبلیغ ختم نبوت کا فریضہ انجام دیا جبکہ ہمارا تو ایمان ہے جن لوگوں نے جس جس انداز میں تبلیغ ختم نبوت میں اپنا حصہ ادا کیا۔ ——— مالی امانت کی ——— تبلیغی پروگرام بنائے ختم نبوت کے جلسوں اور کانفرنسوں کی رونق کو دوبالا کیا۔ ——— یقیناً یہ سب کے سب خدا اور اس کے پیارے رسولؐ کے حضور سرخرو ہوں گے۔ ان سے خدا بھی خوش اور خدا کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم بھی خوش ——— یہ انعام سب سے بڑا انعام ہے اور ہم سب کو جو ختم نبوت کی تحریک میں جس جس طرح بھی اپنا حصہ ادا کررہے ہیں خدا کے اس انعام پر خوش ہونا چاہیئے۔

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ۸۔۹ اکتوبر ۱۹۸۷ء بروز جمعہ وہفتہ آٹھویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہورہی ہے یہاں پہنچنے والی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اس مرتبہ کانفرنس میں شرکت کے لئے نوجوانوں میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ یہ ذمہ داری صرف نوجوانوں ہی کی نہیں بلکہ ہر مسلمان کا یہ ایمان اور عقیدہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی امام الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ آپ پر ہر قسم کی نئی اور خود ساختہ تشریعی غیر تشریعی، ظلی بروزی، دیسی اور انگریزی نبوت کا دروازہ بند ہے۔ آپؐ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ کافر، مرتد اور زندیق ہے۔ وطن عزیز پاکستان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کے صدقے وجود میں آیا ہے۔ اس پاک نام کی لاج رکھنا، آپؐ کی عزت وناموس کی حفاظت کرنا۔ اور اس مقصد کے لئے منعقد ہونے والے جلسوں اور کانفرنسوں کی رونق کو دوبالا کرنا ہر مسلمان عاشق رسولؐ کا فرض ہے۔ ہم کھیل کود، گپ شپ، اور دیگر دنیاوی مشاغل میں اپنا قیمتی وقت ضائع کردیتے ہیں۔ حضور تاجدار ختم نبوتؐ کی عزت وناموس اور تحفظ ختم نبوت کی اس کانفرنس میں شرکت سے کیوں کتراتے ہیں؟

ہم تمام شمع ختم نبوت کے پروانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اگر انہوں نے اس کانفرنس میں شرکت کی تیاری نہیں کی تو اب تیاری کیجئے اس نیک سفر کی نیت کیجئے اگر کسی وجہ سے آپ کے سفر میں رکاوٹ پڑ گئی تو نیت کے ثواب سے آپ محروم نہیں رہیں گے۔

جیل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لاہور — قادیانی تبلیغ کا اڈہ

جیل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ وزارت داخلہ لاہور میں جیل کے اسٹاف کو ٹریننگ دی جاتی ہے اس ادارے کا پرنسپل چوہدری عبدالمجید اولکھ نامی پکا قادیانی ہے یہ شخص کامونکے ضلع گوجرانوالہ کا رہنے والا ہے ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس کے بعد کسی قادیانی کو تبلیغ کرنے اور شعائر اسلامی کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس وقت ملک کی اہم پوسٹوں پر قادیانی افسر براجمان ہیں جن کی حالت یہ ہے کہ وہ صدر ضیاء الحق صاحب اور وزیراعظم جونیجو صاحب کے آرڈیننسوں اور احکامات کو نہیں مانتے جبکہ مرزا طاہر کے ہر حکم کی تعمیل کرنا ان کے ایمان کا حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ۱۹۷۳ء کے آئین کے بھی مخالف ہیں اور صدارتی آرڈیننس امتناع قادیانیت آرڈیننس کی بھی خلاف ورزی کرتے ہیں حالانکہ وہ تنخواہ مسلمانوں کے پیسے سے لیتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان افسر کسی صدارتی آرڈیننس کو تسلیم نہ کرے تو اس کے لیئے فوراً قانون حرکت میں آجائے گا۔ لیکن قادیانی افسر خواہ کچھ کریں انہیں کھلی آزادی ہے مذکورہ افسر جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ایک تربیتی ادارے کا پرنسپل ہے اور وہ کھلم کھلا قادیانیت کی تبلیغ کرکے صدارتی آرڈیننسوں کی دھجیاں بکھیر رہا ہے قادیانیت کی تبلیغ کے لیئے سرکاری گاڑی بھی استعمال کرتا ہے اس گاڑی سے لٹریچر بھی تقسیم کرتا ہے مبینہ طور پر وزارت داخلہ کا سیکرٹری ایس کے محمود اس کا دوست ہے جو اس کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ ہم صدر پاکستان، وزیراعظم پاکستان، اور وزیر داخلہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ قادیانیت نوازی کا شغلہ ترک کریں اور مذکورہ افسر سمیت جہاں بھی قادیانی اہم پوسٹوں پر براجمان ہیں انہیں فوراً برطرف کریں۔ ساتھ ہی سیکرٹری داخلہ ایس کے محمود کو بھی الگ کریں تاکہ اس کی برطرفی سے دوسرے افسران کو بھی یہ احساس ہو کہ قادیانیت نوازی ان کی برطرفی کا باعث بن سکتی ہے۔

گورنمنٹ کالج جھنگ — شعائر اللہ کی توہین

کسی بھی ملک کا آئین اس ملک کے لیئے ایک مقدس اور قیمتی دستاویز ہوا کرتا ہے جس سے انحراف بغاوت کے زمرے میں آتا ہے۔ ہمارے ملک کا بھی ایک آئین ہے لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے حکمران اس آئین کے تحفظ کا فریضہ انجام نہیں دے رہے یہاں ایک اقلیتی گروہ جس کی دلی ہمدردیاں اسرائیل بھارت اور دوسری اسلام دشمن طاقتوں کے ساتھ ہیں۔ وہ کھلم کھلا اس آئین کی خلاف ورزی کر رہا ہے لیکن حکمران ہیں کہ منہ میں گھنگنیاں ڈالے ہوئے ہیں۔ انہیں اپنی کرسی کی فکر ہے آئین کی نہیں۔ انہیں اقتدار عزیز ہے اسلام نہیں جس کے مقدس نام سے یہ ملک حاصل کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر عبدالسلام کو دنیا جانتی ہے کہ وہ سامراجی ایجنٹ بلکہ جاسوس ہے اور مرزا قادیانی کا پیروکار ہے جو انگریز کا خود کاشتہ پودا اور ایجنٹ تھا اکی صدی میں انگریز نے مرزا قادیانی کو نبوت کا انعام دیا جبکہ ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل انعام دیا گیا۔ مرزا قادیانی بھی انگریز کا حق نمک ادا کرتا رہا اس کا پیروکار ڈاکٹر مذکور بھی حق نمک ادا کرنے میں مصروف ہے۔ پاکستان کے غیور مسلمان انگریز کے اس دلال کا چہرہ دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتے چنانچہ نوبل انعام ملنے پر اس دلال کو خوش کرنے کے لیئے ایوان قومی اسمبلی میں صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے تقریب منعقد کی جس میں تقریر کرتے ہوئے اس سامراجی دلال نے کہا کہ ”میں پہلا مسلمان ہوں جسے نوبل انعام ملا“ تو اس پر مسلمانوں میں زبردست اشتعال پھیل گیا تھا اور جب شہر [illegible] اسی نمائش کا پروگرام بنایا گیا تو طلباء میں ایک ہیجان برپا ہو گیا تھا۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج اس سامراجی دلال کے نام کی تختی گورنمنٹ کالج جھنگ کے کمرہ نمبر ۲۸ پر لگا دی گئی ہے جس پر یہ عبارت درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ———— لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بیادگار ———— چوہدری محمد احسان صاحب مرحوم (دراصل مذموم)

والد ماجد ———— پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام

یہ تختی پر تاریخ وفات بھی درج ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ گورنمنٹ کالج جھنگ کا کمرہ نمبر ۲۸ نہیں بلکہ ڈاکٹر مذکور کے باپ کی قبر ہے جس پر یہ کتبہ لگا ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمرہ پر جو لاگت آئی ہے وہ قادیانی نے اسی شرط پر دی ہے کہ ڈاکٹر مذکور کے والد کے نام کا کتبہ وہاں نصب کیا جائے گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کالج کے پرنسپل صاحب اگر قادیانی نہیں تو قادیانی نواز ضرور ہیں۔ اور پھر انہیں قادیانیوں کی طرف سے کتبہ لگانے کے کے ترنوالہ ملا ہے جس پر قادیانیوں کو کتبہ لگانے کی اجازت دی گئی ہے۔

بہرحال یہ ایک انتہائی اشتعال انگیز حرکت ہے۔ کافر اور وہ بھی مرتد اور زندیق کے نام کے ساتھ کلمہ طیبہ اور بسم اللہ کا لکھنا آئین کی خلاف ورزی ہے۔ [illegible] کتبے کو فوراً ہٹایا جائے۔ ورنہ اگر جھنگ کے طلباء کی غیرت ایمانی جوش میں آگئی تو وہ اسے اکھاڑ کر دریائے چناب کی لہروں کے حوالے کر دیں گے۔

مال جمع کرکے رکھنے کی وعیدیں

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا قدس سرہ مہاجر مدنی

خدا کی قسم یہ شخص ایسی آگ میں ڈال دیا جائے گا کہ اس میں جو چیز پڑ جائے وہ آگ اس کو توڑ پھوڑ کر ڈال دے آپ کو خبر بھی ہے وہ کیسی توڑ دینے والی آگ ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی آگ ہے جو دلوں تک پہنچ جائے گی (یعنی دنیا کی آگ تو جہاں بدن میں لگی آدمی مر گیا۔ اور وہاں چونکہ موت نہیں ہے اس لئے بدن میں لگتے ہی دل تک پہنچ جائے گی اور دل کی ذرا سی ٹھیس بھی آدمی کو بہت محسوس ہوتی ہے)، اور وہ آگ ان لوگوں پر بند کر دی جائے گی اس طرح پر کہ وہ لوگ لمبے لمبے ستونوں میں گھرے ہوئے ہوں گے۔ (الہمزہ)

ف: ہُمَزہ لُمَزہ کی تفسیر میں مختلف اقوال علماؒ کے ہیں۔ ایک تفسیر یہ بھی ہے جو اوپر نقل کی گئی۔ حضرت ابن عباسؓ اور مجاہدؒ سے ہُمَزہ کی تفسیر طعن دینے والا اور لُمَزہ کی تفسیر غیبت کرنے والا نقل کی گئی ہے۔ ابن جریجؒ کہتے ہیں کہ ہُمَزہ اشارہ سے ہوتا ہے آنکھ کے، منہ کے، ہاتھ کے، جس کے بھی اشارہ سے ہو، اور لُمَزہ زبان سے ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی معراج کا حال بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے مردوں کی ایک جماعت دیکھی جن کے بدن قینچیوں سے کترے جا رہے تھے، میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ لوگ کون ہیں۔ انہوں نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زینت اختیار کرتے تھے (یعنی حرام کاری کے لئے) بن سنور کر نکلتے تھے پھر میں نے ایک کنواں دیکھا جس میں نہایت سخت بدبو آ رہی تھی اور اس میں چلانے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ وہ عورتیں ہیں جو حرام کاری کے لیے بنتی سنورتی تھیں اور ناجائز کام کرتی تھیں۔ پھر میں نے کچھ عورتیں مُعلّق دیکھیں جو پستانوں کے ذریعے سے لٹک رہے تھے میں نے پوچھا یہ کون ہیں، تو جبرئیل نے بتایا کہ یہ طعن دینے والے چغل خوری کرنے والے ہیں۔ (در منثور)

اللہ جل شانہٗ اپنے فضل سے ان چیزوں سے محفوظ رکھے۔ بڑی سخت وعیدیں ہیں۔ اس سورتِ شریفہ میں بُخل اور حرص کی خاص طور سے مذمّت ارشاد فرمائی ہے کہ بخل کی وجہ سے مال جمع کرکے رکھتا ہے اور حرص کی وجہ سے بار بار گنتا ہے کہ کہیں کم نہ ہو جائے۔ اور اتنی محبت اس سے ہے کہ اس کے بار بار گننے میں بھی مزہ آتا ہے۔ اور یہ بُری عادت تکبر اور تعلّی کا سبب بنتی ہے جس کی وجہ سے دوسروں کی عیب جوئی اور ان پر طعن وتشنیع پیدا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس صورت کے شروع میں ان عیوب پر تنبیہ فرمانے کے بعد اس بُری خصلت کی مذمت ذکر کی ہے۔ اور ہر شخص اس خبط میں مبتلا ہے کہ مال کی افزائش اس کو آفات اور حوادث سے بچا سکتی ہے۔ گویا مالدار کو موت آتی ہی نہیں، اس لئے اس پر تنبیہ فرمائی گئی ہے۔ واقعات بھی اس کی کثرت سے تائید کرتے ہیں کہ جب کوئی آفت اور مصیبت مُسلّط ہوتی ہے، یہ مال ومتاع سب رکھا رہ جاتا ہے۔ بلکہ مال کی کثرت بسا اوقات خود آفات کو کھینچتی ہے کوئی زہر دینے کی فکر میں ہوتا ہے، کوئی قتل کرنے کی، اور لوٹ مار، چوری، ڈاکہ، سینکڑوں آفات اس مال کی بدولت آدمی پر مُسلّط رہتی ہیں اور جب مال زیادہ ہو جاتا ہے پھر تو عزیز واقارب، بیوی بیٹا سب ہی دل سے اس کی خواہش کرنے لگتے ہیں کہ بڈھا کہیں مرے تو یہ ہمارے ہاتھ آئے۔

ترجمہ: کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو قیامت کے دن کو جھٹلاتا ہے پس اس شخص کا حال یہ ہے کہ یتیم کو دھکے دیتا ہے اور غریب کو (خود تو کیا دیتا دوسروں کو بھی ان کے) کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا پس ہلاکت ہے ایسے نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں کو بھلا بیٹھتے ہیں (یعنی نہیں پڑھتے) اور اگر کبھی پڑھتے بھی ہیں تو وہ لوگ دکھاوا کرتے ہیں اور ماعون کو روکتے ہیں بالکل دیتے ہی نہیں) (سورہ ماعون)

ف: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یتیم کو دھکے دینا یہ ہے کہ اس کا حق روکتے ہیں۔ قتادہؒ کہتے ہیں کہ اس کے دھکے دینے سے اس پر ظلم کرنا مراد اور یہ چیز قیامت کے دن کو غلط سمجھنے سے پیدا ہوتی ہے جس کو آخرت کے دن کا یقین ہوگا، وہاں کی جزا اور سزا کا پورا وثوق ہوگا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور اپنے مال کو جمع کرکے نہیں رکھے گا بلکہ خوب خرچ کرے گا۔ اس لئے کہ جس کو اس کا کامل یقین ہو جائے کہ آج اگر میں اس تجارت میں دس روپے لگا دوں کل کو ضرور مجھے ایک ہزار جائز طریقہ سے ملیں گے وہ کبھی بھی اس میں تامّل نہ کرے گا۔

اور جن نمازیوں کا اس میں ذکر ہے ان کے متعلق حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ وہ منافق لوگ مراد ہیں جو لوگوں کے سامنے تو دکھلاوے کے واسطے نماز پڑھتے ہیں اور جہاں اکیلے ہوں، اس کو چھوڑ دیں۔ حضرت سعدؓ وغیرہ متعدد حضرات سے نقل کیا گیا کہ نماز کو چھوڑنے سے مراد تاخیر سے پڑھنا ہے کہ بے وقت نماز پڑھیں۔

باقی ص۲۹ پر

نجومِ ہدایت — مثالی ایمان و یقین

مولانا محمد حنیف ریسرچ اسکالر۔ اسلام آباد

اللہ پاک نے صحابہ کرام کے ایمان کو سارے انسانوں کے لئے ایک مثالی نمونہ قرار دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ مقبول و معتبر صرف اس طرح کا ایمان ہے جو رسول ؐ سے سیکھ کر صحابہ نے اختیار فرمایا ہے جو اعتقاد اس سے سر مو مختلف ہو اللہ کے نزدیک مقبول نہیں جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (۲۔۱۳۷)

ترجمہ: "سو اگر وہ بھی اس طریق سے ایمان لے آویں جس طریقے سے تم (اہل اسلام) ایمان لائے ہو تو وہ بھی راہ (حق) پر لگ جاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو (ہمیشہ سے) برسر مخالفت ہیں ہی تو (سمجھ لو کہ) تمہاری طرف سے اللہ پاک عنقریب ہی ان سے نمٹ لیں گے۔ اور اللہ پاک سنتے ہیں اور جانتے ہیں"۔

بڑے سے بڑا خطرہ پیش آتا مگر صحابہ کرام کا یقین متزلزل نہ ہوتا بلکہ وہ خدا کی ذات پر کامل بھروسہ اور توکل کرکے اس کو ٹلتے جس سے ان کے ایمان کو مزید تقویت ملتی۔ بے شمار واقعات اس پر شاہد ہیں۔ جنگ اُحد سے فارغ ہونے کے بعد کفار نے مشورہ کیا کہ گھروں میں جانے سے پہلے زخم خوردہ مسلمانوں کا مقابلہ کیا جائے۔ چنانچہ وہ دوبارہ حملے کے ارادہ سے واپس ہوئے مسلمانوں کو ان کے اس عزم کا پتہ چلا تو باوجود اس کے کہ اُحد میں زخموں سے چور تھے مگر مقابلے کے لئے فوراً تیار ہو گئے اور مقام حمراء الاسد پہنچے تو کسی نے کفار کے اس عزم کی خبر دی کہ ابو سفیان اہل مدینہ کا استیصال کرنا چاہتا ہے۔ زخم خوردہ ضعیف صحابہ نے کہا!

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

یعنی ہم کو اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لئے اچھا ہے۔ کفار کو مسلمانوں کے اس جوش جہاد کو خبر ملی تو گھبرا کر اپنے ناپاک ارادوں کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچا سکے۔

قرآن پاک میں صحابہ کے اس جوش ایمان کی اس طرح ترجمانی کی گئی ہے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

(۳۔۱۷۳)

ترجمہ: "ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو ان سے اندیشہ کرنا چاہئے تو اس نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور کہہ دیا ہم کو اللہ کافی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لئے اچھا ہے"۔

یہ اسی ایمان کی برکت تھی کہ صحابہ نے اس بگڑے ہوئے معاشرہ میں منافقین اور کفار کے تمسخر کی پرواہ کئے بغیر راہ حق پر خود چل کر دوسروں کو چلانے کی کوشش بھی فرمائی جب خدا کی آیتیں نازل ہوتیں تو منافقین بطور استہزاء یہ کہتے کہ ان آیات سے ایمان میں کیا ترقی ہوئی مگر ان بے وقوفوں کو کیا پتہ کہ ایمان کی ترقی کا دارومدار آسمانی علم اور اس علم کے شارح انبیائے کرام کی صحبت پر ہی ہے۔ جو یہ دونوں صحابہ کرام کو حاصل تھے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کے ایمان کے نور میں ترقی نہ ہوتی اور اس ترقی کی توثیق خود حق سبحانہ و تعالیٰ نے فرمائی جیسا کہ ارشاد ہے۔

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

(۹۔۱۲۴)

ترجمہ: "اور جب کوئی سورت (جدید) نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین (غربائے مسلمین سے بطور تمسخر) کہتے ہیں کہ (کہو) اس سورۃ نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ (اس ترقی کے ادراک سے) خوش ہو رہے ہیں"۔

ان حضرات کے ایمان کو دشمن کی اذیت، اقرباء کی عصبیت اور قوم کی جمعیت متزلزل نہ کر سکی بلکہ ان تمام چیزوں سے بڑھ کر خدا کی رضا کو مقصد حیات بنالیا تھا اور خدا کی رضا کی خاطر وہ سب کچھ قربان کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اس لیے تو اللہ پاک نے صحابہ کرام کی جماعت کو اپنی طرف منسوب فرمایا یعنی:

أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ

"یہی خدا کی جماعت ہے"۔

اس سے بڑھ کر کوئی قابل فخر تمغہ نہیں ہو سکتا۔ جس کو اللہ پاک اپنی طرف منسوب کریں صحابہ کرام نے عملاً کر کے دکھایا۔ غزوہ بدر میں ایک طرف ابو عبیدہ ابن جراح رضی اللہ عنہ اسلام کی تائید میں لڑ رہے تھے تو دوسری طرف ان کے والد جراح اپنے بیٹے کو لشکر اسلام میں دیکھ کر بری طرح دانت پیس رہے تھے باپ اپنے

بیٹے کے قتل پر تلے ہوئے تھے۔ جبکہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے محض مدافعت پر اکتفاء کیا مگر جب والد کے ارادوں کو بھانپ گئے تو نا چار انہیں خدا کی راہ میں قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

چنانچہ موقع پا کر تلوار کے ایک ہی وار سے ان کا کام تمام کر دیا۔

اس ایمان کا ثمرہ تھا کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو ہر حال میں خدا کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو اختیار کرنا آسان پڑ گیا تھا اور صرف آسان نہیں بلکہ یہ ان کا محبوب مشغلہ بن گیا تھا۔ قرآن کے احکامات جب نازل ہو رہے تھے تو و دل و جان سے ان پر عمل پیرا ہوتے تھے۔ وہ لوگ جو شراب کے شیدائی تھے۔ مگر جب اس کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو بغیر کسی ... کے اسے چھوڑ دیا۔ جہاد کا حکم آیا تو جان کی بازی ... اپنے آپ کو قربانی کے لیے پیش کیا جو جہاد میں شہید ... تو

فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

(رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا)

آواز لگا کر جان دیدیتے اور جو بچ کر واپس ... تو شہادت کی تمنا دل میں لیے ہوئے آئندہ کے جہاد کی تیاری کرتے اس زمانہ کے بڑے بڑے بادشاہو... میں جب صحابہ پہنچتے تو بغیر خوف وخطر اللہ ... وحدانیت اور رسول کی رسالت کی دعوت دیتے ... یہ ہے کہ جب خدا کی ذات پر اس طرح یقین ... تو انسان کے لیے کسی لومۃ لائم کے بغیر ... پر عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے یہی اصلی ... انسانیت ہے جو ان حضرات کو حاصل تھا اور ... پاک نے اس کو اپنانے کی دعوت دی ہے اور ... صحابہ کرام کو اس کا قابل تقلید معیار قرار ...

اسلامی سن کا آغاز کیسے ہوا؟

قاضی محمد اسرائیل گڑنگی، مانسہرہ

یہ مضمون اگرچہ بعد از وقت شائع کیا جا رہا ہے لیکن چونکہ ماہ محرم کے بارے میں بعض لوگ مختلف اوہام اور وساوس میں مبتلا ہیں، انہیں چاہیئے کہ وہ اس مضمون کی روشنی میں اپنے عقائد درست کریں۔ (محمد حنیف)

محرم: یہ اسلامی سال کا پہلا قمری مہینہ ہے اس کے لغوی معنی محترم اور معزز کے ہیں۔ اس میں م مضموم اور ح مفتوح اور ر مشدد اور مفتوح پڑھی جاتی ہے۔ ماہ محرم اپنی شان اور عظمت و رفعت میں کسی مکان اور زمان کا پابند نہیں بلکہ زمان اور مکان محرم کی شان کے پابند ہیں۔

اسلامی سن ہجری کا آغاز سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا مسلمانوں پر عظیم احسان ہے

مراد رسول فاتح روم وایران خسر رسول خلیفہ ثانی، داماد علی رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ (المتوفی ۲۳ھ) نے جب خلیفہ کی حیثیت سے خلافت راشدہ کا منصب با قاعدہ سنبھالا تو اس وقت کافی علاقوں پر مسلمانوں کی حکومت تھی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مختلف علاقوں کے عمال کی طرف مختلف احکام جاری فرمائے جن میں صرف مہینہ کا نام ہوتا تھا۔ (مثلاً رمضان شعبان وغیرہ) کیونکہ جناب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بھی اسی طرح خطوط لکھے جاتے تھے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو بعض ایسے واقعات پیش آئے جن کی وجہ سے انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ اسلامی سن کا آغاز ہونا چاہیئے۔ ایک مرتبہ خود حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا۔ آپ کے سامنے ایک مقدمہ پیش کیا گیا۔ جس میں یہ بات تو تھی کہ یہ واقعہ ماہ شعبان المعظم میں ہوا ہے۔ مگر نہ تاریخ کا پتہ اور نہ ہی سال کا پتہ کہ کس تاریخ اور کس سال میں یہ واقعہ ہوا ہے۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ (المتوفی ۵۲ھ) نے (جو اس وقت یمن کے حاکم اعلیٰ تھے) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ آپ کے جو احکام ہماری طرف آتے ہیں ان میں تاریخ نہیں ہوتی اس لیے ہم کو بہت ہی زیادہ دقتیں پیش آتی ہیں اور ہم جلدی کارروائی نہیں کر سکتے۔ اس کا کوئی حل ہونا چاہیئے ان وجوہات کے پیش نظر حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ۱۷ھ میں مدینہ منورہ میں تمام عالم اسلام میں موجود حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (جن میں داماد رسول حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (المتوفی ۳۵ھ) اور داماد رسول و خسر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (المتوفی ۴۰ھ) بھی شامل تھے۔) جمع کیا اور اس بارے میں مشورہ لیا۔ تمام حضرات رضی اللہ عنہم نے اپنی اپنی رائے پیش کی۔ بعض حضرات نے کہا کہ جو رائج شدہ ماہ و سال کا نظام ہے، اسی کو رائج کیا جائے۔ اس وقت روم اور فارس کے حساب قابل ذکر تھے۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا مجھے امام الانبیاء سرکار دو عالم (فداہ ابی و امی) کا ارشاد گرامی یاد آتا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: مسلمانو! کسی دوسری قوم (غیر مسلم) کی اتباع نہ کرنا۔ اسی طرح آپ کے سامنے اذان کا مسئلہ بھی تھا کہ حضرت نبی کریم نے رائج شدہ تمام طریقوں کو ختم کر کے اذان کا طریقہ اپنایا تھا۔ ان دلائل کے سننے کے بعد اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اس بات

پر اتفاق ہوا کہ اسلامی سن کا آغاز کیا جائے۔ اس بارے میں چار آراء پیش کی گئیں۔

(۱) نبی کریمؐ کی ولادت باسعادت۔

(۲) نبوت و رسالت کا ظہور و ابتداء۔

(۳) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ منورہ

(۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات۔

بعض حضرات نے فرمایا کہ اس صدی کا ایک عظیم الشان واقعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہے اس لیے اسلامی سن کا آغاز آپؐ کی ولادت سے کیا جائے۔ جب کہ دوسرے حضرات کہتے تھے کہ انعام خداوندی کا ظہور آپؐ کی نبوت و رسالت ہے۔ اس لیے اسلامی سن کا آغاز نبوت و بعثت سے کیا جائے۔ تیسرے طبقہ کی رائے یہ تھی کہ اسلامی سن کا آغاز ہجرت سے کیا جائے۔ کیونکہ آپؐ کی ہجرت کی وجہ سے اسلام پوری دنیا میں پھیلا ہے۔ چوتھا طبقہ کہتا تھا کہ اسلامی سن کا آغاز آپؐ کی وفات سے کیا جائے کیونکہ اس صدی کا ایک عظیم واقعہ آپ کی وفات ہے جس کو مسلمان کبھی نہیں بھلا سکتے۔

بہرحال چار آراء پیش کرنے کے بعد ہر ایک نے اپنی رائے پر دلیلیں بھی پیش کیں آخر کار تیسرے طبقہ والوں نے کہا کہ ہجرت کی وجہ سے اسلامی ریاست وجود میں آئی اور اسلام مکہ سے نکل کر پوری دنیا میں متعارف ہوا ہے۔ اس لیے اسلامی سن کا آغاز ہجرۃ النبیؐ سے کیا جائے اس رائے میں حضرت سیدنا عمر فاروقؓ خود بھی اور حضرت سیدنا حضرت علیؓ اور دیگر اکابر صحابہ کرامؓ شریک تھے۔

آخر میں تمام حضرات نے اس رائے کو پسند کیا اور متفقہ طور پر اسلامی سن کا آغاز واقعہ ہجرت النبیؐ سے کر دیا گیا۔

اس طرح ۱۷ھ کو مدینہ منورہ میں اسلامی سن ہجری متعین ہوئی پھر تمام صحابہ کرامؓ نے متفقہ طور پر ماہ محرم الحرام کو اسلامی سال کا پہلا مہینہ مقرر کر دیا کیونکہ یہ مہینہ بہت سی وجوہ کی بنا پر متبرک اور بڑی شان والا مہینہ تھا۔ اسی مہینہ کی دس تاریخ کو چند اہم واقعات پیش ہوئے۔

(۱) حضرت سیدنا آدم ابوالبشر علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔

(۲) حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کو درجات عالیہ عنایت فرمائے۔

(۳) حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پہاڑ پر اتری۔

(۴) حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو منصب خلت سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۵) حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کو جیل سے رہا کیا گیا۔

(۶) حضرۃ سیدنا یعقوب علیہ السلام کی بینائی لوٹائی گئی۔

(۷) حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔

(۸) حضرۃ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے نجات پائی۔

(۹) حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا۔

ام المومنین حضرت عائشہ (المتوفی ۵۸ھ) فرماتی ہیں کہ اسی روز اہل مکہ خانہ کعبہ پر غلاف چڑھایا کرتے تھے (بخاری مسلم) اور ان وجوہات کی بنا پر عرب لوگ اس دن کو یوم الزینۃ (زینت والا دن) بھی کہتے ہیں۔ اسی ماہ میں حجاج کرام حج سے فارغ ہو کر گھروں کو واپس ہوتے ہیں۔ بہرحال اسلامی کیلنڈر کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے۔ ہم چند واقعات اور بھی نقل کرتے ہیں۔ جن سے محرم الحرام کی شان اور بھی بڑھ جائے گی۔

اسی ماہ کو اسلامی سن کے بانی خلیفہ راشد یکم محرم کو حضرت فاروق اعظمؓ شہید ہوئے۔ اسی ماہ میں نواسۂ رسولؐ حضرت حسین رضی اللہ عنہ دس محرم کو شہید ہوئے۔ ۲ھ اسی ماہ میں حضرت فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔ بعض لوگ محرم میں نکاح کرنا اچھا نہیں سمجھتے وہ ذرا خیال کریں کہ لخت جگر خاتون جنت کا نکاح محرم میں ہوا اسی طرح اسی مہینہ میں حضرت ام کلثوم بنت رسول کریمؐ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے ہوا اور ۷ھ میں اسی ماہ میں حضرت صفیہؓ کا نکاح حضرت رسول کریمؐ سے ہوا۔ اسی ماہ میں حضرت عثمانؓ کو خلافت ملی اسی ماہ میں حضرت امیر معاویہؓ کو خلافت ملی۔ اسی ماہ میں حضرت علیؓ کو خلافت ملی اسی ماہ کی پندرہ تاریخ ۱۲۸۳ھ کو مرکز اسلام بین الاقوامی یونیورسٹی دارالعلوم دیوبند کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ۱۳۵۱ھ میں امام العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اسی ماہ میں فوت ہوئے۔ ۱۳۷۱ھ کو لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان اسی ماہ میں شہید ہوئے۔

بہرحال ہم نے مختصر طور پہ ماہ محرم الحرام کے بارے میں لکھا ہے۔ اس کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے

نوٹ: محرم ہمیشہ مذکر ہی استعمال ہو گا

(۵) عورت سے چار چیزیں چاہئیں۔

۱۔ اس کے دل میں نیکی ہو۔

۲۔ اس کے چہرے میں حیا ہو۔

۳۔ اس کی زبان میں شیرینی ہو۔

۴۔ اس کے ہاتھ کام میں لگے ہوں۔

صوفہ سیٹ • کار • موٹر سائیکل • موٹر سائیکلوں کے معیاری پوشش کیلئے
العتیق پوشش ہاؤس
پروپرائٹر: محمد خلیق چوہان
بالمقابل نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی
کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں

تحریر: عبدالرحمٰن طاہر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء، خاتم النبیین اور انسانوں کے سب سے بڑے خیر خواہ اور بہی خواہ تھے۔ پوری انسانیت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظلم، ظلمت اور تاریکی سے نجات دلائی اور راہ ہدایت دکھائی۔ انسانوں پر نبی کریمؐ کے احسانات کو ہر کسی نے تسلیم کیا ہے۔ غیر مسلموں نے بھی حضورؐ کی خدمات اور اصلاح کو سراہا ہے۔

کارلائل کہتا ہے کہ محمدؐ عربی نے اپنی شمع ہدایت اور نور نبوت سے پوری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا۔

ولیم میور کا کہنا ہے کہ محمدؐ عربی کے ظہور کے وقت اصلاح انسانیت کا کام نہایت دشوار اور اہم تھا لیکن حضورؐ کی وفات کے وقت جس قدر اصلاح ہو چکی تھی۔ ہمیں نہیں معلوم کہ اتنی بڑی کامیابی آپؐ کے سوا کسی اور مصلح کو نصیب ہوئی ہو۔

لو مارڈو بیان کرتا ہے کہ اس روئے زمین پر اگر کسی ہستی نے خدا کو پہچانا ہے اور اپنی عزیز ترین زندگی اس کی خدمت کیلئے وقف کی ہے تو بلاشک و شبہ وہ مبارک ہستی محمدؐ عربی کی ہے۔

ایک برطانوی گروہ کا کہنا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں وہ فلاح و کامیابی حاصل کی کہ آج تک کسی دور میں بھی کسی نبی کسی مصلح اور کسی راہبر کو نصیب نہ ہوئی۔

باس ورتھ سمتھ کہتا ہے کہ اس میں ذرہ برابر بھی شک و شبہ نہیں کہ محمدؐ مصلح اعظم تھے۔ باس ورتھ سمتھ اپنی کتاب "محمد اینڈ محمد ازم" میں لکھتا ہے کہ ہم درحقیقت مسیحؑ کی زندگی کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا جانتے ہیں، ہم مسیحؑ کی والدہ محترمہ، ان کی خانگی زندگی، ان کے ابتدائی احباب، ان کے ساتھ ان کے تعلقات، ان کے روحانی مشن کے تدریجی طلوع کے متعلق ہم کیا جانتے ہیں؟ ان کی نسبت کتنے سوالات ہم سے ہر ایک کے ذہن میں پیدا ہوتے ہیں! جو ہمیشہ سوالات ہی رہیں گے۔ لیکن اسلام میں ہر چیز ممتاز ہے یہاں دھندلا پن اور راز نہیں ہے۔ ہم تاریخ رکھتے ہیں کہ ہم محمدؐ کے متعلق اس قدر جانتے ہیں جس قدر لوتھر اور ملٹن کے متعلق جانتے ہیں۔

گرونانک، چوہدری دلو رام اور گاندھی جیسے متعصب ہندو بھی محمدؐ کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکے غرضیکہ غیر مسلم ارباب فکر و بصیرت یہ ماننے اور کہنے پر مجبور ہیں کہ تمام مشاہیر زمانہ میں اور مشاہیر عالم میں بحیثیت مصلح اعظم حضورؐ سب سے بڑھ کر کامیابی سے ہمکنار ہوئے

قارئین کرام یہاں تک آپ نے جو کچھ پڑھا ہے یہ سب کچھ غیر مسلموں کا کہا ہوا ہے۔ یعنی یہ تمام لوگ نبی کریمؐ کو نبی نہیں مانتے لیکن پھر بھی تعریف کرنے پر مجبور ہیں اب ذرا تصویر کا رخ بھی ملاحظہ فرمالیں۔

مرزا غلام ملعون جو پہلے مسلمان تھا۔ بعد میں انگریز ظالم کے دھکے چڑھ گیا اور ان کے کہنے سے مہدی، مسیح، اور نبوت جیسے دعوے کئے۔ بقول امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کہ "رب رسے تے مت کھسے" جب مرزا نبوت کے دعوؤں میں اپنی عقل سے ہاتھ دھو بیٹھا تو خود کو آنحضرتؐ سے بھی بڑا ظاہر کرنے لگا ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ "مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا" (بحوالہ قادیانی مذہب صفحہ ۲۶۶ اشاعت نہم لاہور)

۲۔ "اسلام محمدؐ عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا۔" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۴)

۳۔ مرزا قادیانی کی فتح مبین آنحضرتؐ کی فتح مبین سے بڑھ کر ہے" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۹۳)

۴۔ "خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرتؐ کا ہی وجود قرار دیا ہے۔" (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱۰)

۵۔ "دنیا میں کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۹ از مرزا غلام احمد)

۶۔ مرزائیوں نے مرزا ملعون کے مر جانے کے بعد بھی اپنی ہٹ دھرمی قائم رکھی اور ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء کے "الفضل" میں یہ دعویٰ کیا کہ "یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔"

انسان کی تیس غلطیاں

محمد رضا انور عباس

۱۔ اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی

۲۔ مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا

۳۔ اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔

۴۔ دشمن کو حقیر سمجھنا

۵ بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔
۶ اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا
۷ کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چاپلوسی میں آجانا۔
۸ بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا
۹ اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اُسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔
۱۰ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔
۱۱ لوگوں کی تکلیفوں میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی اُمید رکھنا۔
۱۲ ایک دو ہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بُری رائے قائم کر لینا۔
۱۳ والدین کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی اُمید رکھنا۔
۱۴ کسی کام کو اس خیال سے اُدھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا۔
۱۵ ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔
۱۶ گمراہوں کی صحبت میں اُٹھنا بیٹھنا۔
۱۷ کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا
۱۸ خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس پر لگانا۔
۱۹ جھوٹی قسم کھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا
۲۰ علم دین اور دینداری کو عزت نہ سمجھنا۔
۲۱ خود کو دوسروں سے اچھا سمجھنا۔
۲۲ فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔
۲۳ ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔
۲۴ اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا
۲۵ بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔
۲۶ خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔
۲۷ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔
۲۸ تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔
۲۹ اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا
۳۰ ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا

تاریخ کے جھروکوں سے

تاریخی مقدمہ بہاولپور

حفیظ رضا

بہاولپور میں ایک مسلمان عورت نے اپنے مرزائی خاوند سے علیحدگی اختیار کرلی کہ مسلمان عورت کا کسی کافر مرتد سے نکاح قائم نہیں رہ سکتا۔ تو اس کے مرزائی "خاوند" نے حقوق زوجیت کا دعویٰ کیا وہ جناب محمد اکبر صاحب جج بہاولپور ہائیکورٹ کی عدالت میں چلا۔ مرزائیوں نے اس مقدمہ میں اپنے چالاک سے چالاک مبلغ اور وکیل بھیجے مگر بات نہ بنی۔ عدالت موصوف نے مرزائیوں کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتے ہوئے مسلمان عورت کے موقف کو درست اور عین اسلام کے مطابق قرار دیا۔ یہ فیصلہ ملت اسلامیہ کی تاریخ میں زبردست اہمیت کا حامل ہے۔ اور اس سے قادیانیوں کے کذب و افترا کے کئی بھیانک روپ سامنے آگئے۔ مسلمانوں کی طرف سے اس مقدمہ میں حضرت امام الاولیاء دین پوری کی سرکردگی میں حضرۃ انور شاہ کشمیریؒ، مولانا ابو الوفاء شاہجہان پوری، مولانا غلام محمد گھوٹویؒ، مولانا محمد حسین چاند پوریؒ، مولانا محمد عبداللہ درخواستی مدظلہ، جناب حبیب اللہ کلرک اور مولانا نجم الدین صاحب نے وکالت و دلالت کے فرائض سرانجام دیئے۔

- ایک موقعہ پر حضرت دین پوریؒ کمرہ عدالت میں بیٹھے تھے مرزائیوں کے وکیل جلال الدین شمس نے عدالت عالیہ کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ یہ فقیر (حضرت دین پوریؒ) جج پر توجہ سے کام لے رہا ہے اور کچھ پھونک کر جج پر اثر کر رہا ہے۔
- حضرت انور شاہ کشمیریؒ کو دوران مقدمہ لو اسیر کا شدید حملہ ہوا اور وہ عدالت میں نہ جا سکے مرزائیوں نے کہا کہ یہ ہمارے "نبی" کا معجزہ ہے کہ مسلمانوں کا سب سے بڑا عالم بیان دینے سے قاصر ہو گیا ہے۔ شاہ صاحبؒ نے سُنا تو سیدھے عدالت میں تشریف لے گئے۔ اور مسلسل ۳ دن تک بیان فرماتے رہے۔
- حضرت انور شاہ کشمیریؒ نے حضرت دین پوریؒ کے ہاتھ چومے تھے۔ اور حضرت دین پوریؒ علالت کے باوجود مسلسل ۱۵ دن تک مقدمہ بہاولپور کے سلسلہ میں وہاں ٹھہرے رہے یہ حضرت کا عقیدۂ تحفظ ختم نبوت سے عشق کی حد تک وابستگی اور حضرت انور شاہ کاشمیریؒ سے محبت و تعلق کی وجہ سے تھا۔

نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی عقیدت ہو تو دیکھ ان کو
ید بیضا لئے پھرتے ہیں اپنی آستینوں میں

اِنسان کا مقصدِ حیات

حافظ دوست محمد مزاری
خان پور

اللہ تعالیٰ نے انسان کی بقاء کے لیے پانی، ہوا، مٹی، آگ پیدا کیا، جس کے ساتھ انسان زندہ رہ سکے اور اسی طرح سورج، چاند، ستارے، اس کی غلامی کے لیے پیدا کیے۔ اگر سورج کو اللہ پاک ختم کر دے تو انسان سورج کے بغیر زندہ رہ نہیں سکتا۔ علیٰ ہذا القیاس اگر چاند اور ستاروں کو بے نور اور ختم کر دیا جائے تو بھی انسان ان کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے جانور صرف انسان کی غلامی کے لیے ہی پیدا کیے ہیں۔ تاکہ انسان کی غلامی کریں۔ اور انسان کے کام آئیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ انسان کے لیے ہے، آخر انسان کس کام کے لیے بنایا گیا؟ صرف کھانے پینے اور ان اشیاء مذکورہ وغیرہ سے خدمت حاصل کرنے کے لیے؟

جواب اس کا یہ ہے کہ جب انسان مخلوقات میں سے کسی کے کام کا نہیں ہے تو صرف خالق کے کام کا ہوگا۔ اور اس کا کام یہ ہے کہ وہ اس کے سامنے اس دنیا کے خلق کے اندر اس کی اطاعت کرے، اور اس کے سامنے نیاز مند رہتے، اور اسی کے سامنے جھکے۔ صرف اللہ کی بندگی کرے اب انسانی زندگی کا اصل مقصد نکل آیا۔ جو اطاعت اور عبادت خداوندی ہے۔

ے نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

اسی لیے خدائے ذوالجلال نے غذائیں اور پانی ہوا، آگ وغیرہ کو پیدا کیا اور کھانے پینے کا نظام قائم کیا کیونکہ انسان اس وقت تک عبادت نہیں کر سکتا جب تک غذائیں آگ، پانی وغیرہ اس کی خدمت میں نہ آئیں اسی طرح جب تک سورج، چاند، وغیرہ کی روشنی وچاند نہ ہو تو انسان عبادت نہیں کر سکتا۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے درخت پہاڑ جانور وغیرہ پیدا کیے۔ یہ سب کچھ اس لیے پیدا کئے کہ انسان ان سب چیزوں کو استعمال کرے پھر بعدہٗ اللہ کی عبادت کے لیے تیار ہو جائے جو کچھ اللہ نے انسان کو دی ہیں اس کے بدلے اللہ کا شکر ادا کرے۔ کیونکہ اللہ نے اپنے کلام اللہ میں فرمایا وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ۔ الغرض یہ سارے انتظامات انسان کے لیے اور انسان صرف اپنے مالک اللہ العالمینؐ کے لیے وقف ہے

ے جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سونا پڑے گا خاک کے سایہ تلے

اس کی مثال بالکل ایسی ہے کہ ایک شخص گھوڑا پالے گھوڑے کے لئے اصطبل بنائے اصطبل کے لیے ایک سائیس رکھے جو گھوڑے کی خدمت کرے گا، گھاس دانہ وغیرہ اس کے لیے مقرر کرے گا۔ اس کے لیے ملازم رکھے گا، یہ سارا کچھ گھوڑے کے لیے کیا جا رہا ہے، اور گھوڑا کس لیے صرف مالک کی سواری کے لیے اگر سواری کے وقت گھوڑا شرارت کرنے لگے اور سواری کا کام نہ دے تو وہ گھوڑا کس کام کا! پھر تو وہ گھوڑا گولی کا حقدار ہے۔ مالک کہے گا کہ میں نے سارے انتظامات صرف سواری کے لیے کیے، اور گھوڑے کو صرف اس لیے پلوایا اور ابھی سواری کرنے نہیں دیتا۔ اگر میرے ہی کام کا نہیں تو رکھنے کا کہاں قابل ہے۔ الغرض مالک تنگ ہو کر اس کو ختم کر دے گا۔ اس لیے جب گھوڑا ختم ہو جائے گا تو مالک گھوڑا اصطبل کو سائیس کو اور ملازم وغیرہ کو از خود ختم کر دے گا۔ اس لیے کہ یہ سب چیزیں مالک نے گھوڑے کے لیے کی تھیں۔ اور گھوڑا رکھنے کا مقصد تھا کہ مالک کو سواری کا کام دے۔ جب وہ مقصد پورا نہ ہوگا گھوڑا بھی ختم اصطبل بھی ملازم بھی ختم۔

ہم اور آپ اصطبل میں موجود ہیں دنیا کو اللہ نے ایک اصطبل بنایا جس میں غذائیں رکھیں جس طرح اصطبل کی چھت ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی چھت آسمان بنایا پھر اس دنیا میں پانی، آگ ہوا وغیرہ سب کچھ رکھا یہ سب آپ کے لیے اور آپ صرف مالک الملک کے لیے کہ آپ صرف اللہ کی عبادت کریں۔ اور اس کے سامنے سرنگوں ہو جائیں اگر اب بھی انسان اللہ کی عبادت نہ کرے تو وہ انسان بھی گولی مار دینے کا حقدار ہے اور اگر سارے ہی مل کر اللہ کی عبادت چھوڑ دیں تو سارے انسان ختم ہو جائیں گے پھر تو اصطبل بھی ڈھا دیا جائے گا، اور اس میں جو سامان کھانے پینے کا ہے وہ بھی ختم کر دیا جائے گا اور اسی کا نام قیامت ہے محبوب رب العالمین نے فرمایا: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَالُ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ؛ فرمایا گیا کہ قیامت اشرارِ خلق پر قائم ہوگی، ان لوگوں پر جو بدترین خلائق ہوں گے جنہیں اچھے برے کی تمیز نہ ہوگی جو برسر بازار برائیاں کرتے پھریں گے۔ جیسے جانور ہوتے ہیں اللہ پاک کی کوئی قدر قلوب میں باقی نہیں رہے گی۔ جب اس طرح انسان بن جائیں گے تو وہ بھی ختم کر دیئے جائیں گے آسمان کو بھی اٹھا دیا جائے گا۔ زمین بھی ختم کر دی جائے گی۔ اس لیے کہ جب تخلیق انسانی سے مقصدِ خداوندی ہی پورا نہیں ہوتا تو پھر یہ ساری چیزیں بے کار ہیں۔ یہ ساری چیزیں انسان کے لیے ہیں گر وہ اپنے مالک کے کام کا نہیں تو یہ ساری چیزیں بھی ختم کر دی جائیں گی۔ اور عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اللہ نے ہم پر اتنا احسان وکرم فرمایا لہٰذا اس کی بندگی ہم پر لازم ہوگی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کما حقہٗ آمین ثم آمین۔

ہماری کامیابی کا راز

اتباعِ سُنّتِ نبویؐ میں ہے!

حضرت مولانا سید اصغر حسین دیوبندیؒ

بچوں کو سلام کرنا بخاری و مسلم ایک حدیث ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر بچوں پر ہوا تو آپؐ نے ان کو سلام کیا اس لئے بچوں کو سلام کرنا سنت ہے

بوقت رخصت کسی سے رخصت ہو تب بھی اس کو سلام کرنا سنت ہے۔

مصافحہ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو اس وقت مصافحہ کرنا مسنون ہے عورت، عورت سے مصافحہ کر سکتی ہے مگر عورت کو مرد سے مصافحہ کرنے کی اجازت نہیں ہے (یہ سنت کے خلاف ہے)

تعظیم دین کی عزت جس شخص کو حاصل ہو وہ اگر تمہارے پاس آئے تو بہتر ہے کہ اس کی تعظیم کے لئے اٹھ جاؤ لیکن کسی کے لئے یہ خواہش رکھنا کہ لوگ اس کے لئے کھڑے ہوں درست نہیں

مجلس کسی مجلس میں جاؤ تو جہاں موقع اور جگہ ملے بیٹھ جاؤ دوسروں کو اٹھا کر خود بیٹھ جانا گناہ کی بات اور مکروہ ہے۔

وسعت اگر کوئی شخص مجلس میں آئے اور جگہ نہ ہو تو پہلے سے بیٹھنے والوں کو چاہیئے کہ ذرا مل کر بیٹھ جائیں آنے والے مومن بھائی کے لئے گنجائش نکالیں۔

کلام کہیں اگر صرف تین ہی آدمی ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دونوں کو کانا پھوسی کی اجازت نہیں (کہ خواہ مخواہ) اس کا دل شبہات کی وجہ سے رنجیدہ ہوگا۔ اور مسلمان بھائی کو رنجیدہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

اجازت کسی کے مکان پر جانا ہو تو اس سے اجازت لے کر داخل ہونا چاہیئے

جمائی جب جمائی آئے تو سنت ہے کہ منہ بند رہے اور اگر منہ بند نہ کر سکے تو (بایاں) ہاتھ (الٹا) منہ پر رکھ لے اور لاحول پڑھے۔ بعض لوگ جمائی کے بعد ہا ہا کرتے ہیں یا اللہ کہتے ہیں یہ غلط ہے۔

نام اپنی اولاد کا نام عبداللہ، عبدالرحمٰن رکھنا حضور کا پسند فرمودہ ہے آپ کا ارشاد ہے کہ مجھے عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام بہت محبوب و پسند ہیں

بیماری وغیرہ سے متعلق سنتوں کا بیان

عیادت بیماری کی حالت میں بیمار پرسی کے لئے اپنے مسلمان بھائی کے پاس جانا سنت ہے۔

بیمار پرسی کر کے جلد لوٹ آنا سنت ہے کہیں تمہارے بیٹھنے سے بیمار ملول اور رنجیدہ نہ ہو جائے یا گھر والوں کے کام میں خلل نہ پڑے

تسلی بیمار کی ہر طرح تسلی کرنا مسنون ہے مثلاً اس سے کہیئے ان شاء اللہ تم بہت جلد اچھے ہو جاؤ گے خدا تعالیٰ میں بڑی قدرت ہے ڈرانے والی بات بیمار سے مت کہے۔

ہدایت رات کو بیمار پرسی جائز ہے اس کو جو منحوس کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں اسی طرح جب بیماری کی خبر ملے تو جب دل چاہے بیمار پرسی کو ہو آؤ یہ جو خیال ہے کہ تین دن بیماری کے گزار لیں۔ تو پھر عیادت کو جائیں بے اصل بات ہے

دوا بیماری میں دوا علاج مسنون ہے علاج کرنا ہے مگر بیماری میں نظر اللہ ہی پر رکھے۔

کلونجی کلونجی اور شہد کے ساتھ علاج کرنا سنت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں میں شفا رکھی ہے۔

فال سنت یہ ہے کہ جب کسی کا اچھا اور عمدہ نام سنو تو اس کو اپنے مدعا کے مناسب اور بہتر سمجھ کر خوش ہو جاؤ اسی کا نام فال ہے بدفال لینے کی سخت ممانعت ہے مثلاً سفر پر جاتے اگر گیدڑ راستہ کاٹ جائے تو لوگ اس دن سفر ملتوی کر کے کسی اور دن سفر کرتے ہیں یا صبح بندر کا نام نہیں لیتے اس کو برائی کا باعث سمجھتے ہیں یہ سب منع اور بہت برا ہے اسی طرح کسی آدمی کو منحوس سمجھنا بہت برا ہے کوئی اگر یہ کہے کہ ہمیں فلاں مکان کی وجہ سے مرض آیا یا نقصان ہوا تو وہ غلطی پر ہیں

موت میت کو جلدی دفن کرنا سنت ہے۔

قبر مسنون یہ ہے کہ قبر کو نہ اونچا کریں اور نہ پختہ بنائیں۔ قبر پر پانی چھڑکنا سنت ہے۔

کھانا میت کے رشتہ داروں کو کھانا دینا مسنون ہے اس کھانے کو تمام برادری کو رشتہ داروں کو کھانا جائز نہیں میت والوں کے کھانے میں جو شریک ہیں ان کے لئے یہ کھانا کھانا جائز ہے ناموری اور دکھلاوے کے لئے ایسا کرنا جائز نہیں جو موجود ہو دے دیا جائے۔

ان مسنون باتوں پر عمل کرنے سے آدمی نجات پا جاتا ہے اور اللہ کا محبوب ہوتا ہے پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ شوق سے ان پر عمل کریں اور دعا کریں کہ ہم کو لائق سنت نصیب ہو اور آخرت میں ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوں (آمین)

مقروض

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس شخص کو پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کی سختیوں سے بچائے وہ تنگ دست مقروض کو مہلت دے یا قرض معاف کر دے

تمہارا ہی رتبہ بعد از پیمبر
صدیق اکبرؓ۔ صدیق اکبرؓ

حافظ عبدالحق بصیرہ مظفر گڑھ

نام مبارک: عبداللہ۔ کنیت: ابوبکر۔ القاب: صدیق و عتیق

والد کا نام: ابوقحافہ عثمانؓ۔

ولادت: واقعہ فیل کے بعد تیسرے سال۔ مدت خلافت دو سال تین ماہ چند یوم۔

عمر: ۶۳ سال۔

خصوصی منصب: خلیفہ رسولؐ بلا فصل۔

تاریخ وفات: ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ۔

مزار اقدس: مدینہ منورہ روضہ اقدس گنبد خضرا آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں۔

آپ کے بارے میں قرآن پاک کی چند خصوصی آیات و چند احادیث رسولؐ اور چند اقوال صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین:۔

آیات قرآنی: ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ

(سورۃ توبہ آیت ۴۰)

۲۔ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۞ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى

(مکمل سورۃ الیل)

۳۔ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ط (سورۃ الزمر آیت ۳۲)

احادیث نبوی:۔

① اگر خدا کے سوا کسی کو میں اپنا دوست خاص بناتا تو حضرت ابوبکرؓ کو بناتا

② سب سے زیادہ مجھے صدیق کے مال سے جتنا منافع ملا اتنا کسی کے مال سے نہیں ملا۔

③ سب سے پہلے میرے ساتھ اظہار ایمانی فرمانے والے حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔

اقوال صحابہ کرامؓ:۔

ا رترجمہ: حضرت ابوبکر صدیقؓ ہمارے سردار ہم سب سے بہتر اور حضور اکرمؐ کے محبوب ترین انسان تھے۔ (فاروق اعظمؓ)

② : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس وقت کے افضل ترین حضرت ابوبکر صدیقؓ و حضرت عمرؓ ہیں۔ (حضرت علیؓ)

③ حضرت ابوبکرؓ بلند مرتبہ غار میں دو کے دوسرے تھے۔ جب وہ پہاڑ پر چڑھے اور دو دشمن نے ان کا چکر کاٹا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ساری مخلوق سے زیادہ محبوب تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درجہ پر کسی کو نہیں سمجھتے۔ (حضرت حسانؓ)

جب آقا نے یہ اشعار سنے تو فرمایا صَدَقْتَ یَا حَسَّانُ (اے حسان تو نے سچ کہا)

آپ کے خصوصی کارناموں کی مختصر فہرست:۔

① اپنا تمام مال آقائے دو جہاں پر قربان کیا۔

② آپ نے سب سے پہلے اسلام کا اظہار فرمایا۔

③ اظہار اسلام کے بعد ہمیشہ کی معیت رسولؐ کا شرف حاصل کیا۔

④ آقائے دو جہاںؐ کے پردہ فرمانے کے بعد انتہائی پُر آشوب اور نازک وقت میں اُمت کو سنبھالا۔

⑤ قرآن کی تدوین فرما کر اس کا نام مُصحف رکھا۔

⑥ مرتدین کی مؤثر ترین سرکوبی فرمائی۔

⑦ منکرین زکوٰۃ کے ساتھ جہاد فرمایا۔

⑧ جہاد علیٰ منہاج النبوۃ جاری و ساری رکھا۔

⑨ منکرین ختم نبوت کا قلع قمع کیا اور مسیلمہ کذاب (جھوٹا مدعی نبوت) کو واصل جہنم کیا۔

صدیق اکبرؓ کی شان میں چند اشعار:۔

تمہیں سب سے اعلیٰ تمہیں سب سے بہتر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

تمہارا ہی رتبہ بعد از پیمبر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۱۔ نبوت تمہاری ہی احسان مند ہے
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى سے تو سربلند ہے
کسے تاب ہے جو تمہارا ہو ہمسر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۲۔ اس امت پہ احسان تمہارے ہیں جتنے
فلک پر ستارے بھی ہوں گے نہ اتنے
تیری نیکیاں پوری امت سے بڑھ کر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۳۔ تمہیں ایک ساتھی جو ہر حال ساتھ
تمہاری اور ان کی ہمیشہ تھی اک بات
تمہیں تھے اشارے نبوت کے ازبر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۴۔ سخاوت تیری بے مثال جہاں ہے
خلافت تری رحمت انس و جاں ہے
کوئی بھی نہیں ہے تمہارے برابر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۵۔ معاذؓ و علیؓ نے طلب سے جو لی تھی
وہ دولت تمہیں بے طلب مل گئی تھی
تیرے بخت پر سب کی قسمت نچھاور
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۶۔ تیری صاحبزادی ہے ملکۂ جنت
ہے داماد پر تاج ختم نبوت

باقی ص ۳۰ پر

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

متعدد سوالات اور انکا جواب

سہیل اختر ـــــ کراچی

س: اگر وضو کے دوران یعنی ہاتھ دھونے سے پاؤں دھونے تک کہیں بھی ریح خارج ہو جائے تو وضو دوبارہ شروع سے کیا جائے۔ یا اسی طرح جاری رکھا جائے؟

ج: دوبارہ شروع کیا جائے۔

س: تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے وقت پاکستان کے مطابق کب سے کب تک ہے؟ اور کیا یہ ضروری ہے کہ ایک نیند کے بعد یہ نماز ادا کی جائے۔ یا اگر کوئی شخص رات کے بارہ ایک بجے تک جاگتا ہے۔ اور سونے سے پہلے تہجد کی نماز ادا کرنا چاہے۔ تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج: تہجد کا وقت نصف شب سے شروع ہو کر صبح صادق تک رہتا ہے۔ نصف شب اور صبح صادق کے اوقات مختلف علاقوں اور موسموں کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ اس کے لئے اوقات نماز کی مستقل جنتری عموماً مساجد میں لگی رہتی ہے، اگر آخر شب میں اٹھنے کا بھروسہ ہو تو افضل یہی ہے کہ کچھ سونے کے بعد تہجد پڑھی جائے ورنہ سونے سے پہلے تہجد کے نوافل پڑھ لئے جائیں۔

س: اگر کسی شخص کو سوتے میں احتلام ہو جائے اور اسے یہ اطمینان ہو کہ نجاست زیادہ نہیں پھیلی اور وہ وہاں سے نجاست دھو ڈالے۔ اور کپڑے کو بھی اسی جگہ سے دھولے۔ اس کے بعد اسی کپڑے میں یا دھو کر کے تلاوت یا نماز پڑھ سکتا ہے؟

ج: غسل تو اس پر فرض ہے۔ اس کے بغیر نماز و تلاوت نہیں ہوگی۔ کپڑے پر جہاں نجاست لگی ہو صرف اتنی جگہ کا دھو لینا کافی ہے۔

س: اگر کسی نے کپڑوں کے نیچے انڈر ویئر (چڈی) پہنی ہو۔ اور انڈر ویئر ناپاک ہو۔ لیکن کپڑے پاک ہوں تو کیا وہ اس حالت میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

ج: نماز کے لئے بدن پر پہنے ہوئے تمام کپڑوں کا پاک ہونا شرط ہے۔ اس لئے اگر چڈی ناپاک ہو تو نماز نہیں ہوگی۔

س: اگر جسم ناپاک ہو۔ اور صاف کپڑے پہنے تو کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں گے؟

ج: بدن پر ظاہر نجاست نہ ہو تو ناپاک نہیں ہوں گے

جمعہ کی تقریر کے دوران سنتیں ادا کرنا

عبدالوکیل جونا مارکیٹ ـــ کراچی

س: جمعہ کی نماز سے پہلے امام لوگ اکثر تقریریں کرتے ہیں اور مسئلے مسائل بھی بیان کرتے ہیں اور ایک نمازی آکر سنتیں پڑھنا شروع کر دیتا ہے تقریر نہیں سنتا کیا امام صاحب بھری مسجد میں اس نمازی کو ڈانٹنے کا حق رکھتے ہیں اور اس طرح ڈانٹتے ہیں کہ جمعہ کا پورا مجمع اس شخص کو دیکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ کیا امام ایسا کر سکتا ہے؟

ج: تقریر کے دوران سنتیں شروع کر دینا بے تمیزی ہے اور ایسی بے تمیزی پر ڈانٹنا ضروری ہے۔ واللہ اعلم

پتہ لکھی ہوئی صف پر نماز پڑھنا

عبدالوکیل جونا مارکیٹ ـــ کراچی

س: مسجد میں ایسی صف بچھانا اور اس پر نماز درست ہوگی جس پر عبدالوکیل لکھا ہوا ہو اور نماز کے وقت نمازی کے پیر عبدالوکیل پر ہوں اور جب آدمی چلتے پھرتے ہوں اور عبدالوکیل پیروں کے نیچے آتا ہو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

صف کے اوپر لکھا ہوا پتہ جو پیروں کے نیچے آتا ہے۔

ج: "الوکیل" اللہ تعالیٰ کا پاک نام ہے۔ اس کو پیروں تلے روندنا حرام ہے۔ اس نام کو فوراً مٹا دیا جائے

کیا زبانی نکاح کافی ہے؟

ایم اسمٰعیل اے خان ـــ کراچی

س: کیا اسلام میں زبانی کیا گیا نکاح جائز ہوگا جبکہ کئی لوگ تحریری نکاح کو جائز قرار دے رہے ہیں۔

ج: گواہوں کے سامنے نکاح کا ایجاب قبول ہو جائے تو نکاح ہو جاتا ہے۔ نکاح کو تحریر کرنا نکاح کے صحیح ہونے کے لئے کوئی شرط نہیں۔ لیکن بہت سی مصلحتوں کی بنا پر نکاح نامے میں اندراج ہو جانا بہت ہی اچھا ہے نکاح اس کے بغیر بھی ہو جائے گا۔ (واللہ اعلم)

آہ! مولانا محمد سلیمان جلمانوی کلورکوٹ

احقر محمد حنیف ندیم

گزشتہ دنوں کراچی سے اچانک پنجاب جانے کا اتفاق ہوا۔ واپسی پر راستے میں معلوم ہوا کہ میرے مشفق بزرگوار حضرت مولانا محمد سلیمان جلمانوی کلورکوٹ نوے سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احقر کو اس بات کا بہت ہی زیادہ افسوس ہے کہ گزشتہ دو تین سال سے ان کی زیارت اور شرف ملاقات سے محروم رہا۔ اور اس کی وجہ میری معدے کی تکلیف وہ مرض تھی۔ جو اگرچہ بہت پرانی ہے لیکن کراچی قیام کے دوران اس میں اضافہ ہوگیا۔ جس کی وجہ سے کہیں آنا جانا تقریباً بند ہوگیا۔ مرحوم سے ملاقات کے لیے ایک دو مرتبہ کلورکوٹ گیا ان کے قائم کردہ مدرسہ رحیمیہ حسینیہ میں پہنچ کر معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ سفر پر ہیں۔ اس وجہ سے ملاقات نہ ہوسکی۔ حضرت مولانا محمد سلیمان جلمانوی جلمانہ ضلع کرنال کے رہنے والے تھے۔ تقسیم ملک کے بعد انہوں نے کلورکوٹ ضلع میانوالی حال ضلع بھکر میں سکونت اختیار کر لی جہاں انہوں نے موتی مسجد میں حضرت حافظ عبدالحکیم صاحب خانپوریؒ اور حضرت حافظ قاری سراج الدین کاٹھوڑیؒ سے مل کر مدرسہ رحیمیہ حسینیہ کے نام سے ایک دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بعدازاں ریلوے اسٹیشن سے کچھ فاصلے پر ایک پلاٹ حاصل کر کے وہ مدرسہ وہاں منتقل کر دیا۔ اس مدرسہ سے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں حافظ و قاری پڑھ کر فارغ ہو چکے ہیں۔ اب بھی اس مدرسہ میں مقامی طلبہ کے علاوہ متعدد بیرونی طلباء حفظ قرآن پاک کی دولت سے مالا مال ہو رہے ہیں۔ مرحوم کا بیعت کا تعلق شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ سے تھا اس تعلق کی بناء پر وہ تقسیم سے قبل جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ وابستہ رہے۔ بلکہ اپنے علاقے میں جمعیۃ کی اہم شخصیت تھے۔ وہ بہترین نثر نگار ادیب اور شاعر بھی تھے۔ تاہم ان کے مضامین بہت کم شائع ہوئے ہیں۔ ان کی شاعری کا انداز بھی منفرد تھا۔ انہوں نے تقسیم ملک اور ہجرت کے واقعات کو مسدس حالی کی طرز پر منظوم کیا تھا۔ جو دوستوں کی فرمائش پر کبھی کبھی سنا دیا کرتے تھے۔ اس مسدس کے دو ابتدائی بند اس طرح ہیں:

صنم تیری زلف پریشان کا لٹکا
وطن سے مجھے کس جگہ لا کے پٹکا
نہ ستلج نہ راوی نہ جہلم پہ اٹکا
اٹک ہی پہ اٹکا وطن سے جو بھٹکا

اٹک سے مراد دریائے سندھ ہے جو کلورکوٹ سے جانب مغرب بہتا ہے شعر میں اسی طرف اشارہ ہے

ایک عجیب لطیفہ: احقر ہفت روزہ لولاک سے وابستہ تھا۔ ایک دن کسی دوست نے مجھے یہ خبر دی کہ کلورکوٹ کے ملاں محمد سلیمان (اس علاقے میں ملاں انتہائی عقیدت و احترام سے بولا جاتا ہے) انتقال کر گئے۔ ظاہر ہے کہ اس خبر سے بہت ہی زیادہ صدمہ ہوا جس دوست نے مجھے اطلاع دی وہ بھی غیر معتبر نہیں تھا۔ چنانچہ میں نے کاغذ قلم لیا اور ایک شذرہ سپرد قلم کر کے کاتب صاحب کے حوالے کر دیا جو شام کو کتابت ہو کر میرے پاس پہنچ گیا۔ اگلے روز صبح کاپیاں تیار ہو کر پرچہ طباعت کے لیے پریس چلا جانا تھا، کہ اسی دن شام مدرسہ ام المدارس فیصل آباد کے مہتمم مولانا قاری محمد ابراہیم صاحب تشریف لائے۔ آتے ہی انہوں نے فرمایا کہ آپ کے ایک بزرگ نے آپ کو سلام کہا ہے۔" میں نے سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ کون بزرگ تھے؟ فرمایا کہ کلورکوٹ کے بزرگ تھے۔ میرا تصور حضرت مرحوم کی طرف نہیں بلکہ کچھ اور بزرگوں اور دوستوں کی طرف منتقل ہوگیا کیونکہ حضرت ملاں جی مرحوم پر تو میں اداریہ نوٹ لکھ کر کتابت کرا چکا تھا۔ آخر میں نے قاری صاحب سے نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا "ملاں محمد سلیمان جلمانوی"۔

یہ نام سن کر پہلے تو میں ٹھٹک گیا اور پھر بے اختیار میری ہنسی چھوٹ گئی۔ قاری صاحب میری یہ کیفیت دیکھ کر حیران ہو گئے، اور متعجبانہ نگاہوں سے دیکھنے لگے ان کے اس حیرت و استعجاب پر میں نے انہیں پورا واقعہ سنایا تو وہ بھی بے اختیار ہنس پڑے۔ بعد میں کچھ عرصے کے بعد میں نے یہ واقعہ حضرت ملاں جی مرحوم کو سنایا تو وہ بھی بہت محظوظ ہوئے

در اصل کلورکوٹ میں ایک اور صاحب ملاں جی کے ہم نام تھے۔ جن کا آبائی وطن غالباً نیبنگ ضلع کرنال تھا تبلیغی جماعت کے ساتھ کچھ عرصہ گزارنے کے بعد انہوں نے داڑھی بھی رکھ لی، اور نماز روزے اور تلاوت قرآن پاک کے پابند ہو گئے۔ جس کی وجہ سے انہیں بھی ملاں محمد سلیمان کے نام سے پکارا جانے لگا۔ ان کا کسی وجہ سے اچانک انتقال ہو گیا۔ (اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے) آمین۔ مجھے خبر دینے والا دوست اس نام کی وجہ سے مغالطہ میں آگیا۔ اور اس نے مجھے خبر دے دی۔ بہرحال وہ شذرہ تو روک دیا گیا لیکن میں یہ سوچتا رہا کہ شاید ملاں جی مرحوم صاحب کشف و کرامت بزرگ ہیں، کہ ان پر خدا نے حقیقت کو منکشف کر دیا۔ اور سلام بھیج کر مجھے اپنی موت پر لکھا جانے والا شذرہ شائع کرنے سے روک دیا۔ بہرحال میں سمجھتا ہوں یہ خدا کی غیبی امداد تھی۔ ورنہ اگر وہ شذرہ شائع ہو جاتا تو میری صحافت دھری کی دھری رہ جاتی۔ حضرت مرحوم مدرسہ رحیمیہ حسینیہ کلورکوٹ کے بانیوں میں سے تھے۔ جبکہ مدرسہ تعلیم القرآن نواں جنڈانوالہ اور مدرسہ بہار علوم روڈہ ضلع خوشاب کے سرپرستوں میں سے تھے۔ ان میں ایک اہم اور نمایاں خوبی یہ تھی کہ وہ خواہ سفر میں ہوں یا حضر میں نماز باجماعت کے سختی سے پابند رہے۔ اور یہ خوبی ایسی ہے جو خال خال نظر آتی ہے۔

باقی ص۳۰ پر

حرم مکی میں ۵ لاکھ افراد بیک وقت نماز ادا کرسکتے ہیں

ہر سال دنیا بھر سے تقریباً پچیس ۲۵ لاکھ سے زائد مسلمان فریضہ ادا کرنے سعودی عرب جاتے ہیں جن کی دیکھ بھال ان کے رہائش و قیام، آمد و رفت اور کھانے پینے کا تمام بندوبست سعودی حکومت کرتی ہے۔ مکہ مکرمہ، میدان عرفات اور منیٰ کی پتھریلی بے آب و گیاہ وادی میں دنیا کے پھل مہیا ہوتے ہیں وادی کے صحرا ہونے کے باعث قدرتی طور پر پانی کی قلت سے دوچار ہونی چاہیئے تھی لیکن مکہ مکرمہ، میدان عرفات منیٰ مزدلفہ میں حجاج کرام کو دن و رات پانی مہیا کیا جاتا ہے اور بلدیہ کے بڑے بڑے ٹینکر حجاج کرام کے خیموں کے کیمپوں میں پانی کی سپلائی برقرار رکھتے ہیں۔ جب کہ ہزاروں کی تعداد میں ٹھنڈے پانی کے کولر بھی ان مقامات پر لگائے جاتے ہیں جہاں بجلی سے دن رات ٹھنڈا پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

شاہ فہد کی ذاتی ہدایات پر حرم شریف کی تین منزلہ عمارت کی چھتوں کو وسیع کر دیا گیا ہے اور تین منزلہ عمارت کے ایک لاکھ چوالیس ہزار مربع میٹر رقبہ کو وسیع کر دیا گیا ہے۔ تاکہ نمازیوں کی زیادہ تعداد کو عبادت کے لیے جگہ ملے حرم شریف کی بالائی چھتوں پر جانے کے لیے چاروں کونوں میں بجلی سے چلنے والی لفٹوں نے سال گذشتہ سے ہی کام شروع کر دیا ہے۔ اور ہر یونٹ کی صلاحیت فی گھنٹہ ۳۰ ہزار آدمیوں کو لے جانے لے آنے کی ہے۔ اور بارانی چھتوں کے فرش میں مطاف جیسی خاص قسم کی ٹائلیں لگا دیئے گئے ہیں جو حرارت کو جذب کر لیتے ہیں۔ اور ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ حرم شریف سے باہر ملحقہ میدانوں کو توسیع دے دی گئی ہے جہاں نمازی وہی کاڑیاں کھڑی کرتے ہیں۔ اور ایک اندازہ کے مطابق صرف حرم شریف میں بیک وقت پانچ لاکھ نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اور بارانی چھت پر ۸۰ ہزار نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

حرم شریف کے متعلق مزید معلومات • حرم شریف میں آٹھ ہزار پنکھے ہیں جن کی مجموعی قیمت ۳۰ لاکھ ۴۴ ہزار ریال ہے۔

- حرم شریف میں ۵۵،۰۰۰ ہزار بلب اور ٹیوب ہیں جن کی قوت ایک ہزار واٹ سے لے کر ۵۰۰۰ ہزار واٹ ہے۔
- حرم شریف کے اندر چار ہزار بارن ہیں۔
- حرم شریف کے اندر ۴۱۳۶ جھاڑ فانوس ہیں جن کے اندر لگے ہوئے بلبوں کی تعداد ۲۱ ہزار ہے۔
- حرم شریف کے میناروں پر ۱۴ سرچ لائٹ لگائی گئی ہیں ہر سرچ لائٹ میں دو بلب ہیں اور بلب کی طاقت ۲،۵۰۰ واٹ کی ہے جس سے خاص قسم کی سبز روشنی نکلتی ہے جس کا مقصد دور دراز سے آنے والے افراد کے لیے حرم کا تعین کرنا ہوتا ہے تاکہ آنے والوں کو پہنچنے میں دشواری نہ ہو۔
- حرم شریف کے اندر ۱۱۵۰ الیکٹرانک گھڑیاں لگائی گئی ہیں جن میں سے ۳ گھڑیاں حرم شریف کے باہر میدانوں میں لگی ہوئی ہیں۔ یہ گھڑیاں دنیا کی چھ مختلف زبانوں میں ہیں، اور کچھ گھڑیاں چار ڈائل والی ہیں۔ کچھ گھڑیاں ایسی ہیں جو عربی اور انگریزی وقت دیتی ہیں۔ اور تمام گھڑیاں ایک مرکزی گھڑی سے منسلک ہیں، جو کمپیوٹر سے چلتی ہیں ان گھڑیوں کو لگانے میں ۱۲۲ لاکھ ۹۰ ریال صرف ہوئے
- مسعیٰ کو ایئر کنڈیشن کرنے کے لیے ۲۸ یونٹ لگائے ہیں۔ ہر یونٹ پر ایک کروڑ ریال خرچ ہوئے۔
- مسعیٰ میں دو لفٹیں لگائی گئی ہیں۔ جو کمزور معذور اور بوڑھوں کو اوپری منزل تک پہنچائیں گی۔ کیونکہ اوپر رش کم ہوتا ہے۔ لفٹ لگانے میں ۱۰ لاکھ ریال خرچ ہوئے۔
- مسعیٰ کے اوپر چھ پل حرم تک آنے جانے والے حضرات کے لیے بنائے گئے ہیں۔ تاکہ سعی کرنے والوں کو کوئی دشواری نہ ہو، اس منصوبے پر ۴ لاکھ ۱۳ ہزار ۴ سو پچاس ریال خرچ ہوئے۔
- زم زم کے کنوئیں سے متعلقہ حصہ ٹھنڈا رکھنے اور زم زم کا پانی ٹھنڈا کرنے کا منصوبہ بھی پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ جس پر مجموعی طور پر ۲۲ کروڑ ۴ لاکھ ۹۱ ہزار ۹ سو چالیس ریال خرچ ہوئے، مردانہ حصے میں ۸ میٹر مکعب پانی ایک گھنٹہ میں ٹھنڈا ہو کر پہنچے۔ ٹھنڈا کرنے کی عمارت میں کمپیوٹر لگا دیا گیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ کس پائپ میں کتنا ٹھنڈا پانی جا رہا ہے۔ اور کس پائپ میں کتنے پانی کی ضرورت ہے۔ اس پلانٹ کے لیے ایک خاص بجلی کا پاور ہاؤس بنایا گیا ہے، جس کی طاقت ۲،۵۰۰ کیلو واٹ ہے۔ زنانہ اور مردانہ حصوں کے علاوہ پورے حرم شریف میں ٹھنڈے پانی کے پانچ ہزار واٹر کولر ہر وقت رکھے رہتے ہیں۔ اور ہر واٹر کولر میں چالیس لیٹر پانی آتا ہے۔
- حرم شریف کی دیواروں اور کھمبوں کو سنگ مرمر سے مزین اور آراستہ کرنے میں ایک کروڑ ریال خرچ ہوئے۔
- حرم شریف کے ۴۵ دروازے ہیں، جن کی تجدید میں ایک لاکھ چھیانوے ہزار ریال خرچ ہوئے

بقیہ : حیات عیسیٰ

ہوگیا صحابہ کا اجماع ہوگیا! اور سیدنا ابوہریرہؓ کی روایت کردہ حدیث شریف کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا اور ان کی ذات گرامی پر پھبتیاں کسیں ہیں یہ اس وقت کا موضوع نہیں ہے۔ سردست اجماع صحابہ کا حجت ہونا مرزا صاحب کے نزدیک بھی مسلم ہے وہ لکھتا ہے!

۱۔ شرعی حجت صرف اجماع صحابہ ہے۔

(ضمیمہ براہین ۵ صفحہ ۴۱)

افکار قارئین ختم نبوۃ

کرلیا یا گرگٹ

محمد کفیل خان لاہور

مجدد / میں چودھویں صدی کا مجدد بن کر آیا ہوں

(ازالۂ اوہام صہ ۱۵۴ حصہ اول)

امام زمانہ / میں لوگوں کے لیئے تجھے امام بناؤں گا۔ تو ان کا رہبر ہوگا۔

(حقیقت الوحی صہ ۷۹ ضرورۃ الامام صہ ۲۱)

اللہ کا جانشین / میں نے ارادہ کیا کہ تجھ کو جانشین بناؤں اور میں نے آدم یعنی تجھے پیدا کیا۔

(کتاب البریہ صفحہ ۷۴)

مسیحؑ / ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو، اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (دافع البلاء صہ ۲)

خدا نے اس امت میں مسیح بھیجا جو اس پہلے مسیح سے تمام شان میں بڑھ کر ہے۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر مسیح مریم میرے زمانے میں موجود ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں ہرگز نہ کر سکتا اور وہ نشانیاں جو مجھ سے ظاہر ہو رہیں ہرگز نہیں دکھلا سکتا تھا۔

(حقیقت الوحی صہ ۱۴۸)

مسیحؑ سے افضل ہونے کا دعویٰ

خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے اور اس نے دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دافع البلاء صہ ۱۳)

مریم / پہلے خدا نے میرا نام مریم رکھا اور اس کے بعد ظاہر کیا کہ اس مریم میں خدا کی طرف سے روح پھونکی گئی ہے اور اس طرح مریمی مرتبہ کی طرف منتقل ہو گیا۔ اور اس طرح مریم سے عیسیٰ ہوا ابن مریم کہلایا۔

(حاشیہ حقیقۃ الوحی صہ ۷۰، حاشیہ براھین احمدیہ صہ ۴۹۶)

نبوت و رسالت / سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء صہ ۱۱)

وہ خدائے قادر قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تاکہ تم یہ سمجھ سکو کہ قادیان اس لیئے محفوظ رہا کہ اللہ کا فرستادہ و رسول یہاں رہتا ہے۔

(دافع البلاء صہ ۵)

ختم نبوت کا انکار

اور چونکہ میں ظلی طور سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں پس اس طور سے خاتم النبین کی مہر نہیں ٹوٹتی۔ کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہی محدود نہ رہی۔

(ضمیمہ حقیقۃ النبوت صہ ۲۶۹)

پوری دنیا کیلئے / میں صرف پنجاب کے لیئے مبعوث نہیں ہوا بلکہ جہاں تک دنیا کی آبادی ہے ان سب کی اصلاح کے لیئے مامور ہوا ہوں۔

(حاشیہ حقیقۃ الوحی صہ ۱۹۲)

آدمؑ ہونے کا دعویٰ

خدا نے اس کلام " دیا آدم اسکن انت و زوجک الجنۃ " میں آدمؑ قرار دے دیا۔

(اربعین صفحہ ۲۲، نزول مسیح صہ ۴۹)

ابراہیم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ

آیت " واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی " اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے پیدا ہو جائیں گے تب آخیر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور ان سب فرقوں میں سے وہ فرقہ نجات پائے گا۔ جو ابراہیم کا پیرو ہوگا۔

(اربعین نمبر ۳ صہ ۳۲)

اپنے کلام کو قرآن کے برابر کرنیکا دعویٰ

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن حکیم پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح قرآن کو خدا کا کلام جانتا ہوں۔ اسی طرح اس کلام کو جو مجھ پر نازل ہوا خدا کا کلام جانتا ہوں اور یقین کرتا ہوں۔

(حقیقۃ الوحی صہ ۲۱۱)

مرزا قادیانی کی ایک پیشگوئی کا انجام

محمد نسیم خان ماہڑی خیل مانسہرہ

مرزا غلام احمد قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو علمائے اسلام نے بڑے زور و شور سے اس کی تردید و مخالفت کی۔ ان میں مولانا ثناء اللہ امرتسری پیش پیش تھے۔ مرزا قادیانی نے ۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو ایک اشتہار جاری کیا جس میں مولانا کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر فرمایا " اگر میں ایسا ہی کذاب و مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت و حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زندگی میں ہی ناکام ہلاک ہو جاتا ہے اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہتر ہوتا ہے تا خدا کے بندوں کو تباہ نہ کرے۔ اور اگر میں کذاب و مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سنۃ اللہ کے

موافق آپ مکذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے۔ پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ خدا کے ہاتھوں سے ہے یعنی طاعون، ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں وارد نہ ہوئیں تو میں خدا کی طرف سے نہیں (تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۱۲۰)

مرزا قادیانی کی پیش گوئی مولانا ثناء اللہ امرتسری کے حق میں تو ثابت نہ ہو سکی لیکن اپنے مفتری اور کذاب ہونے کے بارے میں جو پیش گوئی کی تھی وہ حرف بہ حرف پوری ہوئی اور دنیا کے سامنے مرزا مفتری، کذاب اور جھوٹا ثابت ہوگیا۔ مرزا قادیانی نے ہیضہ وغیرہ کی بیماری کے ذریعے ہلاک ہونے کی پیش گوئی مولانا ثناء اللہ صاحب کے بارے میں کی تھی لیکن خود مرزا قادیانی کی موت ہیضہ اور دستے کے ذریعے ہوئی مرزا قادیانی اس اشتہار کے ایک سال بعد ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اسہال کی بیماری میں مبتلا ہو کر جہنم واصل ہوا۔ مرزا کے خسر میر ناصر نواب صاحب کا بیان ہے"...... میں جب حضرت صاحب کے پاس پہنچا تو آپ نے مجھے خطاب کر کے فرمایا۔ میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہوگیا ہے......" (حیات ناصر مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)۔

خدا کی قدرت دیکھیے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو سبق دینے کیلئے حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری کو مرزا کے جہنم واصل ہونے کے بعد چالیس سال تک زندہ رکھا اور آپؒ نے ۱۵ مارچ ۱۹۴۸ء میں اسی برس کی عمر میں وفات پائی۔

مرزائیو! آنکھیں کھولو اور حقائق کی روشنی میں مرزا پر دو حرف لعنت کے بھیج کر مسلمان ہو جاؤ۔

قادیانی الجھنوں کا ایک حل یہ بھی ہے ——!

تحریر: ب م

اس مضمون کا دوسرا عنوان MADERSY بھی ہو سکتا ہے۔ آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۸۴ء کے تحت قادیانیوں پر اسلامی اصطلاحات کے استعمال پر پابندی لگادی گئی ہے جس کی وجہ سے قادیانی بڑی الجھن میں گرفتار ہیں، کہ متبادل اصطلاحات کیا بنائیں۔ ہم نے ان کی انہیں الجھنوں کو سامنے رکھ کر بڑی محنت اور عرق ریزی سے محض انسانی ہمدردی کے پیش نظر درج ذیل متبادل قادیانی اصطلاحات تجویز کی ہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ قادیانی اصطلاحات مرزا صاحب کے اپنے ملفوظات اور ان کے گدی نشینوں کے ارشادات اور اسوہ کی روشنی میں تجویز کی گئی ہیں۔ اُمید ہے قادیانی حضرات ان اصطلاحات کو GHULAMISM کر کے امت محمدیہ کے غیظ و غضب اور قانونی عتاب سے عافیت حاصل کریں گے۔

۱ مذہب:۔ موجودہ نام احمدیت قادیانیت یا مرزائیت ہے۔ آپ کے مذہب کا نام "احمدیت" مسلمان پسند نہیں کرتے اور قادیانیت یا مرزائیت آپ لوگ مناسب نہیں سمجھے اس لیے ہم نے آپ کے مذہب کا متبادل نام "غلام ازم" تجویز کیا ہے۔ اس نام میں آپ کے پیشوا کا نام بھی آگیا ہے جو آپ کے لیے باعث شرف ہے۔ اور انگریز جس کا مرزا قادیانی خود کاشتہ تھا اس سے نسبت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

۲ کلمہ: مرزا صاحب کو اپنے لیے اللہ کی جانب سے جری اللہ کا خطاب حاصل ہونے کا دعویٰ ہے اس لیے کلمہ میں جری اللہ قادیانیوں کے ایمان کے عین مطابق رہیگا

۳ قادیانی یا احمدی کے متبادل نام کے طور پر "غلام" ہر لحاظ سے موزوں رہے گا۔ لفظ "غلام" پر آپ اپنے مرشد وملی کے نام نامی کے علاوہ ان کی حکومت انگلشیہ کی اطاعت خوشامد کی تلقین اور منسوخی جہاد کی روشنی میں جتنا بھی غور کریں گے جھوم جھوم جائیں گے۔

۴ الہامی کتاب: "تذکرہ" نامی کتاب جو مرزا جی کے "وحی الہام" کا مجموعہ ہے، جس کے بارے میں وہ لکھتے ہیں "اپنی وحی اور تمام الہامات جو مجھ پر ہو رہے ہیں ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں جیسا کہ توریت انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں۔" (اربعین صفحہ ۱۹) نیز "یہ خدا ہست ای قرآن مجید" لہٰذا قرآن پاک کی بجائے گھر میں "تذکرہ" ہی رکھیں (نزول المسیح ۹۹)

۵ نماز: عبادت کا نام نماز کی بجائے "غلامی" رکھ لیں۔ بہت مناسب رہے گا۔ اور جتنی بار پسند کریں ادا کریں طریق عبادت اور الفاظ بھی قانونی اور اسلامی بندش سے بچنے کے لیے اس طرح بدل لیں کہ لندن کی طرف منہ کر کے مرزا جی کی اولاد اور انگریز ملکہ کی اطاعت اور غلامی نصیب ہونے کے لیے بھجن گائیں مزید تموج پیدا کرنے کے لیے اپنے پیشوا کے علاوہ انگریز بادشاہ یا ملکہ کی شبیہ سامنے رکھ کر بھجن گائیں جائیں۔ اس سے مرزا صاحب کی روح بھی خوش ہوگی۔ کیونکہ انہیں تصویر بنوانے کا بہت شوق تھا، نماز کی متبادل اصطلاح "غلامی" میں بھی پیشوا کا نام پوشیدہ ہے جو کہ آپ کے لیے باعث صد افتخار ہے۔

۶ روزہ: ضرورت ہی نہیں عملاً متروک کر چکے ہیں۔ مرزا صاحب کا اس بارے میں اپنا عمل ان کے صاحبزادے مرزا بشیر احمد اپنی کتاب سیرۃ المہدی صفحہ ۲۷ پر یوں تحریر کرتے ہیں۔" مرزا صاحب نے رمضان میں تقریر کی اور دوران تقریر دودھ پیا، ناواقف مسلمانوں نے اعتراض کیا کہ مرزا صاحب دودھ پیتا ہے۔ لوگوں نے شور کیا۔ پولیس نے شور کرنے والوں کو باہر نکال دیا۔ اسی کتاب کے صفحہ ۶۸ پر لکھتے ہیں بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ میں نے کبھی حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کو اعتکاف بیٹھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ عبداللہ سنوری نے بھی مجھ سے یہی بیان کیا" مرزا صاحب کی اندھی تقلید کا تقاضہ یہی ہے کہ آپ روزہ اور اعتکاف کو اپنے مذہب سے خارج کر دیں۔

۷ حج : جلسہ سالانہ، آپ کے سربراہ قادیانیوں کے "جلسہ سالانہ" کو ظلی حج کہتے ہیں۔ یہی متبادل اصطلاح اختیار کرلیں۔

۸ زکوٰۃ : اس کی جگہ آپ کے ہاں آمد اور جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ بہشت میں جانے کی گارنٹی کے ساتھ لیا جاتا ہے اس لیے زکوٰۃ کی جگہ "بہشتی چندہ" کی اصطلاح نہایت مناسب رہے گا۔

۹ وضو : مسلمانوں کے طریق پر وضو کرنے سے آپ پر مسلمان ہونے کا گمان ہو سکتا ہے، اور آپ چند سال کے لیے جیل جا سکتے ہیں لہٰذا وضو کی بجائے "پوتری" نام رکھ لیں اور اس کا طریق مرزا صاحب کے "صحابی" مفتی محمد صادق کی کتاب ذکر حبیب ص ۲۲ پر یوں درج ہے۔ "حضور (مرزا صاحب) نے مجھ سے فرمایا کہ مفتی صاحب مجھے پیشاب کثرت کے ساتھ آتا ہے۔ کوئی برتن لائیں، جس میں رات کو پیشاب کر لیا کروں۔ میں نے تلاش کر کے ایک مٹی کا لوٹا لا دیا۔ جب صبح ہوئی تو میں لوٹا اٹھانے لگا تا کہ پیشاب گرا دوں گا مگر حضرت صاحب (مرزا غلام احمد) نے مجھے روکا اور کہا کہ نہیں آپ نہ اٹھائیں اور خود ہی اٹھا کر مناسب جگہ پیشاب کو گرا دوں گا۔ چنانچہ اپنی عبادت سے پہلے "پوتری" اس طرح کریں کہ پیشوا کی پیروی میں مرزا طاہر سے لوٹے میں پیشاب کرالیں اگر گنجائش ہو تو پانی ملالیں ورنہ فقط پیشاب والا لوٹا سر پہ انڈیل لیں۔ ویسے بھی مرزا طاہر کا پیشاب کرنے کے لیے موزوں ترین جگہ ایک قادیانی کا سر ہی ہو سکتا ہے۔ یہ طریقہ مختصر رہے گا۔ اور ایک ہی بلے میں سارا جسم پوتر ہو جائے گا۔

۱۰ اذان : چونکہ قادیانی ایک دوسرے سے میلوں دور پائے جاتے ہیں اس لیے ایک کی آواز دوسرے کو سنائی نہیں دیتی۔ لہٰذا اذان کی ضرورت ہی نہیں یا پھر ٹل بجایا جائے گو مشکوک ہے کہ پھر بھی آواز پہنچے یا نہ۔ ایک طریق پتھراؤ کا ہے۔ یعنی ایک قادیانی پوری طاقت سے دوسرے قادیانی کے گھر پتھر پھینکے دوسرا تیسرے کے گھر، تیسرا چوتھے کے گھر پتھر مارے یہ گویا اشارہ ہو گا کہ قادیانی عبادت کا وقت ہو گیا ہے۔ اگر یہ طریق نامناسب محسوس ہوتے ہوں اور آپ اذان ہی چاہتے ہوں تو ہم نے اس پر بھی غور کیا ہے۔ "اذان" کی اسلامی اصطلاح کی بجائے "پکار" نام رکھ لیجئے۔ جو کہ درج ذیل پیغام پر مشتمل ہو اس کے الفاظ میں ہم نے آپ کی تحریک کا عرق نچوڑ کر پیش کر دیا ہے۔ آپ بھی سنئے اور سر دھنئے۔ خوش لحانی سے پکاریئے

آؤ غلامی کی طرف، آؤ غلامی کی طرف، مرزا کی گدی
آؤ غلامی کی طرف، اپنا تن من دھن، اولاد سے باہر
خلیفہ کی غلامی، عزت و عصمت ایمان، نہ جائے کبھی
انگریز کو سلامی، کرو در نچھاور، بلائے غلامی کی طرف
لاکھ ہو بدنامی، رائل فیملی پر، آؤ غلامی کی طرف

۱۱ مساجد : مسجد کے لیے آپ نے بیت کا لفظ لگانا شروع کیا ہے۔ مثلاً بیت العزیز، بیت النصرت، بیت المبارک وغیرہ۔ مگر ان سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ عبادت گاہ نہیں۔ بلکہ کسی انسان کا گھر ہے۔ مثلاً عبدالعزیز ایک گھر بنواتا ہے تو وہ اپنے گھر پر "بیت العزیز" کی تختی لگوا سکتا ہے۔ ہم نے اس مسئلہ پر بہت غور کیا تو اس نتیجہ پر پہنچے کہ آپ کی عبادت گاہیں اس طرز پر بنی ہوتی ہیں کہ ان پر مسلمانوں کی مسجد کا دھوکا ہوتا ہے یعنی مسجد نہیں صرف دھوکہ ہوتا ہے۔ اس لیے امت محمدیہ کی مداخلت سے بچنے کے لیے آپ اپنی عبادت گاہوں کے اندر باہر نمایاں طور پر "دھوکے کی ٹٹی" تحریر فرما دیا کریں متبادل نام مزید مختصر کرنا چاہیں تو "دھوکا ٹٹی" یا محض "ٹٹی" بہت مناسب رہے گا۔ کیونکہ مرزا صاحب کی وفات کو بھی ٹٹی سے خاص نسبت ہے اس لیے یہ نام آپ کو عجیب سرور بخشے گا۔ اور عبادت میں یکسوئی حاصل ہوگی۔

۱۲ قبلہ : لندن، مرزا صاحب اور ان کے گدی نشینوں نے بار بار شاہان انگلشیہ اور انگریز کی اطاعت پر زور دیا ہے۔ اور اب آپ کے امام طاہر احمد نے بھی جب کہ خاندان مرزا کے لیے جانیں قربان کرنے کی تلقین کر کے خود اپنی جان بچانے کے لیے راہ فرار اختیار کی تو لنڈن میں ہی پناہ

باقی ص ۳۰ پر

ختم نبوت زندہ باد

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام

مطب صدیقی

قائم شدہ ۱۹۳۰ء

حکیم ظہور احمد صدیقی

رجسٹرڈ کلاس اے ○ فون نمبر ۵۹۹

اوقات مطب ○ جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر ○ موسم گرما ۷ تا ۱۲ — ۵ تا ۸ ○ موسم سرما ۹ تا ۲ — ۵ تا ۷

○ غرباء کیلئے علاج مفت ○ طلباء وطالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں۔ ملاقات سے پہلے وقت لینا نہ بھولیں ○ باہر اور دور کے رہنے والے ٹکٹ یا لفافہ واپسی ڈاک پتہ لکھ کر "تشخیص فارم" منگا سکتے ہیں فارم پر کرکے روانہ کرنے سے دوا آپ کے گھر تک پہنچانے کا انتظام موجود ہے۔ ۱۔ مردوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۲۔ عورتوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۳۔ عام امراض کا فارم ۴۔ بچوں کے امراض کا فارم ○ احباب کے کہنے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور قائم کر دیا ہے۔ نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔

صدیقی دواخانہ (رجسٹرڈ) مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

قادیانیو! سچے دل سے مسلمان ہو جاؤ اور اپنی دنیا و آخرت ٹھیک کر لو۔

حیاتِ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور بزرگانِ دین

تحریر: حافظ محمد اقبال رنگونی۔ انگلینڈ

سیدنا حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ (۱۱۷۶ھ) کا تذکرہ بھی مرزا صاحب کی کتب میں بار بار ملتا ہے مثلاً وقال صاحب حجۃ اللہ البالغۃ ..... ان هذا القائل عالم ربانی من علماء الهند وکان هو مجدد زمانه وفضائله متبينه فی هذا الديار وهو امام فی اعين الکبار والصغار ولا يختلف فی علو شانه احد من المؤمنين (حمامة البشریٰ ص۱۲۶) (وبراهين احمديه ۵ ص۲۹۶)

حاصل یہ کہ مرزا صاحب کے نزدیک حضرت شاہ صاحبؒ عالم ربانی۔ مجدد زمان کثیر الفضائل۔ سب کی نظروں میں امام اور ان کی شان میں کسی کا اختلاف نہیں۔ جیسے عظیم المرتبت بزرگ ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں ان کا کیا عقیدہ تھا!

نصاریٰ کی ایک گمراہی یہ بھی ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ کے قتل پر یقین رکھتے ہیں حالانکہ دراصل ان کے واقع میں ایک اشتباہ ہوگیا تھا وہ جب آسمان پر اٹھائے گئے تو نصاریٰ نے یہ خیال کر لیا کہ وہ قتل کر دیئے گئے۔

(الفوز الکبیر ص۵۶ اردو ترجمہ)

ایک جگہ لکھتے ہیں۔

(فلما توفیتنی) پس ہرگاہ کہ برداشتی مرا۔ ترجمہ قرآن)

معلوم ہوا کہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کا عقیدہ بھی وہی تھا جو تمام اکابرین امت کا تھا۔ اب معلوم نہیں مرزا صاحب اور ان کے اتباع کا بقول ان ہی کے مجدد زمان عالم ربانی پر کیا فتویٰ صادر ہوگا! لگے ہاتھوں ختم نبوت کے باب میں بھی ان کا عقیدہ ملاحظہ فرمالیجئے!

۱۔ فالنبوۃ انقضت بوفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حجۃ اللہ البالغہ جلد ۲ ص۲۱۳)

۲۔ ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین لانبی بعدہٗ ودعوتہ عامۃ لجمیع الانس والجن وھو افضل الانبیاء بھذہ الخاصۃ وبخواص اخریٰ نحو ھذہ (تفہیمات الٰہیہ ص۱۴۷)

ایک جگہ بڑی عجیب بات فرماتے ہیں!

۳۔ (ترجمہ) ان لوگوں کی اصطلاح میں امام زمان معصوم واجب الاطاعت اور اصلاح خلق کیلئے مامور ہوتا ہے اور اس کے حق میں یہ لوگ وحی باطنی جائز قرار دیتے ہیں سو پس یہ لوگ حقیقۃً ختم نبوت کے منکر ہیں خواہ حضور کو خاتم الانبیا ہی کیوں نہ کہتے رہیں۔ (تفہیمات الٰہیہ جلد ۲ ص۲۴۴)

یہ ٹھیک کہ حضرت شاہ صاحبؒ نے روافض کی طرف اشارہ فرمایا ہے لیکن اگر آپ بنظر غائر قادیانی کتب کا مطالعہ کریں تو آپ کو یہی چیز نظر آئے گی جو حضرت شاہ صاحبؒ کے نزدیک ختم نبوت کے عقیدہ کا سراسر انکار ہے — کیسی الہامی بات فرما دی ہے۔ (جزاہ اللہ تعالیٰ)

۴۔ اور آپؐ اس سلسلہ انبیاء کے خاتم ہو گئے ہیں پس یہ ممکن ہی نہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی پایا جا سکے۔

(تفہیمات جلد ۲ ص۱۳۷)

۵۔ اور جان لو کہ دجال اکبر کے سوا اور بھی بہت سے دجال ہیں (جن میں مرزا صاحب بھی ہیں) جن میں ایک امر مشترک ہیں وہ یہ کہ خدا کا نام لیتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مخلوق کو اللہ کی طرف سے دیتے ہیں پس انہی دجالوں میں سے ہیں جو (حضور کے بعد) نبوت کا دعویٰ کریں۔ (تفہیمات جلد ۲ ص۱۹۸)

مرزا غلام احمد قادیانی بھی ایسے ہی کہا کرتا تھا اس لئے حضرت شاہ صاحبؒ کے نزدیک مرزا صاحب کا دجال ہونا ظاہر و باطن ہے —

فرمایئے شاہ صاحب عالم ربانی مجدد زمان ہے یا مرزا علیہ ما علیہ!

جناب نواب صدیق حسن خان صاحب بھوپالی (غیر مقلد) مرحوم کا تذکرہ بھی مرزا صاحب کی کتابوں میں بار بار مرتب ہے اور اپنی تائید کے لئے ان کی کتابوں میں بھی بہت کچھ تلاش کرنا چاہا ہے — مثلاً ایک جگہ لکھا!

نواب صدیق حسن خان اپنی تفسیر فتح البیان میں لکھتے ہیں (ضمیمہ براہین ۵ ص۳۸۵)

ایک جگہ لکھا!

اسی طرح نواب صدیق حسن خان صاحب بھوپالی حجج الکرامہ میں — لکھا ہے کہ (چشمہ معرفت ص۳۲۰) (دیکھو لدھیانہ ص۴۲) کیا نواب صاحب مرحوم کا عقیدہ مرزا صاحب کی تائید کرتا تھا؟ جواب نفی میں ہے نواب صاحب کا عقیدہ تو یہ تھا!

والاحادیث الوردۃ فی نزول عیسیٰ متواترۃ

(حجج الکرامۃ ص۴۳۲)

اسی طرح نواب صاحب مرحوم نے تفسیر ترجمان میں لکھا۔

اس بات پر خبریں متفق ہیں کہ عیسیٰ مرے نہیں بلکہ آسمان میں اسی حیات دنیوی پر باقی ہیں (جلد ۲ ص۱۰۲ بحوالہ حیات عیسیٰ)

اسی طرح نواب صاحبؒ نے اپنی کتاب حجج الکرامہ میں نزول وحیات عیسیٰ علیہ السلام پر ایک باب باندھا ہے جس میں آیت (وان من اھل الکتاب) سے عیسیٰ علیہ السلام کی حیات پر استدلال کیا ہے۔

(دیکھئے حجج الکرامۃ باب ص۴۲۳ بحوالہ الحقائق الاصلیہ)

سہ چمن میں تھیں ڈالیاں ہزاروں مگر مقدر کا کھیل دیکھو
گری اسی شاخ پہ بجلی بنایا تھا جس پر آشیانہ

مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب میں حضرات صحابہ کرامؓ کے اجماع کا بار بار تذکرہ ملے گا۔ مرزا صاحب سیدنا صدیق اکبرؓ کی رحلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پڑھی گئی آیت سے بار بار استدلال کرتے ہیں کہ صحابہ کا اجماع

باقی ص۱۴ پر

بزمِ ختم نبوت

رسالہ ختم نبوت کی اشاعت میں اضافہ

ملک محمد یامین قادری منڈی بہاؤالدین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہفت روزہ ختم نبوت رسالہ اس علاقہ میں بہت زیادہ متعارف ہو رہا ہے منڈی بہاؤالدین کے قریب میں تقریباً ۳۰ میل پر شاہ تاج شوگر ملز ہے، جس پر قادیانیوں کا مکمل کنٹرول ہے۔ اس ملز انتظامیہ نے ہمارے علاقہ میں زمینداروں اور مزدوروں میں اپنی تبلیغ کا سلسلہ عرصہ دراز سے شروع کیا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں پر ختم نبوت رسالہ کی اشد ضرورت تھی۔ الحمد اللہ اب یہ رسالہ جسکی پہلے تعداد ۵ تھی اب ۵۰ ہو گئی ہے۔

انشاء اللہ وہ دن دور نہیں ہیں جب یہ رسالہ سینکڑوں کی تعداد میں یہاں پہنچے گا۔

مسرت کوثر ——— تحصیل ظفر گڑھ

آپ کا رسالہ ختم نبوت پہلی مرتبہ دیکھا، انتہائی خوشی اور دلی مسرت حاصل ہوئی۔ ختم نبوت کی حفاظت دین و ایمان کا بنیادی تقاضہ ہے۔ خدا تعالیٰ اسے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آمین۔

تازگی پیدا ہوتی ہے۔

عبداللہ محمد شاہ دُبلی

رسالہ بڑی باقاعدگی سے اور بلا ناغہ مل جاتا ہے جس سے ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ اور دشمنانِ اسلام و پاکستان ذریت مرزا احمق کے مکروہ عزائم کے سارے پول کھل جاتے ہیں مجلس عمل کے کارکنان واقعی "اشداء الکفار رحماء بینہم" کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔ مثلاً جن قادیانیوں کے بارے میں یہ اتنے سخت ہیں کہ ان کا وجود دنیا میں برداشت نہیں کرتے۔ اور پھر جب وہی قادیانی دائن اسلام کی آغوش میں آجائیں تو انہیں گلے سے لگا لیتے ہیں، اور ان کی ہر طرح سے حفاظت کرنے کی ذمہ داری لے لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو راہ مستقیم پر چلائے۔ اور قادیانیوں کو ہدایت نصیب کرے۔

مبارک باد

محمد عزیز الرحمٰن چاہ میراں، لاہور

جریدہ ختم نبوت جلد ۶، شمارہ ۱۰ نظر سے گذرا بے حد مسرت ہوئی دلی مبارک باد کے مستحق ہیں وہ لوگ جو ردِ قادیانیت کے موضوع پر اپنے قلموں کو چلاتے ہیں، اور جا بجا قادیانیوں کا تعاقب کرتے ہیں۔ ہفتہ بہ ہفتہ جریدہ ختم نبوت عمدہ سے عمدہ ہوتا جا رہا ہے۔ ختم نبوت سینٹر لندن کے قیام پر مبارکباد قبول کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دارِ دنیا و دار آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ختم نبوت بہت اچھا رسالہ ہے

رشید احمد عباسی ایڈووکیٹ لعل عیسن کروڑ

ہفت روزہ ختم نبوت باقاعدگی سے ہمارے پاس کروڑ لال عیسن میں پہنچ رہا ہے رسالہ بہت ہی اچھا ہے۔ اور خوبصورت ہے۔ یقین کیجئے رسالہ پڑھ کر میرا دل خوش ہوتا ہے میں تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ رسالہ ختم نبوت ضرور پڑھیں۔

میں شیزان رکھنا گوارہ نہیں کرتا۔

محمد خلیل ہوٹل نزد ریلوے اسٹیشن کروڑ لعل عیسن

ہفت روزہ ختم نبوت کی وجہ سے ہم نے تو پہلے ہی شیزان کا بائیکاٹ کر دیا تھا۔ میں شیزان رکھنا بھی گوارہ نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمارا کروڑ شہر قادیانی مرتدوں سے پاک تھا۔ اب ان کی مصنوعات سے بھی پاک ہوا ہے۔ باقی میں تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں شیزان کا بائیکاٹ کریں اور سچا عاشق رسول بن کر دکھائیں۔

دل خوشی سے جھوم اٹھا

شوکت حیات بٹل مانسہرہ

میں نے ہفت روزہ "ختم نبوت" کراچی پڑھا۔ دل خوشی سے جھوم اٹھا۔ اس قسم کے رسالے (لٹریچر) کی تلاش تھی۔ جو ہر وقت تازہ، تازہ معلومات فراہم کرے۔ واقعی رسالہ ختم نبوت کا ثانی نہیں۔ قادیانیوں کے خلاف اسلام کی جو خدمت کر رہا ہے قابل تعریف ہے۔

مہم کامیاب رہی

حافظ عبدالوحی اعوان دوڑ نواب شاہ

آپ حضرات نے جو شیزان کے خلاف مہم چلائی، اللہ کے فضل و کرم سے کافی حد تک کامیاب رہی اللہ کا شکر ہے کہ آج تک شیزان نہیں پی۔ ہم تمام دوست

آپ کے ساتھ ہر تعاون کے لیے حسب توفیق تیار ہیں خدا کرے ایک دن وہ بھی آئے جو سب مسلمان مل کر قادیانیوں کا قلع قمع کر دیں۔

آپریشن کرنے والا رسالہ

رانا محمد اکرم ہسپتال روڈ ضلع خوشاب

دنیا میں کوئی ایسا ڈاکٹر نہیں ہے جو قادیانیت کے ناسور کا آپریشن کرے لیکن یہ شرف صرف ہفت روزہ ختم نبوت ہی کو حاصل ہے۔ کہ وہ قادیانیت کے ناسور کا کتنی صفائی سے آپریشن کر رہا ہے۔ آخر میں دعا ہے اللہ پاک سے کہ ہفت روزہ ختم نبوت کو تاروں میں چاندنی کی طرح پھولوں میں نرگس کی طرح رکھے۔

کافر کو کافر کیوں نہ کہا جائے؟

نذیر احمد صدر عالمی مجلس

یہ مسئلہ بھی خوب سمجھ لینے کے قابل ہے کہ جو شخص یقیناً کافر یا مرتد ہے اس کو اگر کوئی شخص مسلمان کہے تو یہ مسلمان کہنے والا خود کافر اور مرتد ہو جاتا ہے۔

بعض لوگ اس کو احتیاط سمجھتے ہیں حالانکہ یہ احتیاط نہیں کیونکہ جب کسی شخص نے کہا کہ نماز فرض نہیں یا قل ہو اللہ قرآن کی سورۃ نہیں اور شاہد اس شخص کو کافر و مرتد نہیں بلکہ مسلمان ہی جانتا ہے اور اسی میں احتیاط سمجھتا ہے تو شاہد خود نماز کو فرض اور سورۃ اخلاص کو قرآن کی سورۃ نہیں سمجھتا یا نماز کو فرض اور سورۃ اخلاص کو قرآن کی سورۃ تو جانتا ہے مگر اس کے انکار کو کفر نہیں جانتا تو ظاہر ہے کہ شاہد اب خود مسلمان نہیں رہ سکتا اگر کسی صاحب کو اعتراض ہے تو وہ مجھے قرآن سے بتلا دیں کہ کفر و ارتداد کس کا نام ہے۔

جو لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کے اس کفریہ اور لعنتی عقیدہ و دعوائے نبوت کو چھپانے کی غرض سے کہتے ہیں کہ مرزا نے حقیقی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا وہ تو بروزی ظلی ہونے کے مدعی تھے۔ اگر مرزا نے دعویٰ نبوت حقیقۃً نہیں کیا تو اس حوالہ سے مرزا کا کیا تعلق۔

۱- میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی۔

(ایک غلطی کا ازالہ صـ ۹)

۲- اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے مجھے بھیجا اور اسی نے میرا نام نبی رکھا۔ (حقیقۃ الوحی صـ ۶۸)

تفصیل کا یہ موقع نہیں اہل قلم کے لئے اشارہ کافی ہے جب مرزا مدعی نبوت نہیں تو پھر اپنے ان حوالوں کے صدق پر دلیل کیوں پیش کرتے ہیں دوسری بات یہ ہے کہ نبی کا معصوم ہونا جھوٹ نہ بولنا۔ کسی کو گالیاں نہ دینا۔

مگر مرزا غلام احمد قادیانی مدعی اسلام بن کر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دے اور اسی پر بس نہ کرے قرآن مجید کی تحریف کرنے میں اتنا جری ہو کر جو چاہے سو کہہ دے ایسا شخص قطعاً یقیناً مرتد اور کافر ہے۔

مرزائیو تم کافر اور مرتد اس وجہ سے بھی ہو کہ تمہارے نزدیک حدیث نہ واجب العمل ہے اور نہ قرآن تمہارے نزدیک قرآن کے برابر مرزا کی وحی اور الہامی کتاب (تذکرہ) ہے تم تو ڈوبے ہی تھے مگر اپنے ساتھ بہت سے ان مسلمانوں کو بھی لے مرے جو مرزائی تو نہیں مگر مرزا کے کفر میں شک اور تردد کرتے ہیں۔

مسلمانو اپنے قلوب پر ہاتھ رکھ کر دیکھو جس کے دل میں ایک رائی کے دانہ برابر ایمان نہ ہو وہ بے ایمان کافر و مرتد ہے جس نے ساری عمر انگریزوں کی مدح سرائی میں گزار دی۔

مرزائی اپنی قسمت کو روئیں اور مرزا کی قبر کو سنگسار کریں لیکن ان کو دنیا و آخرت میں عزت نصیب نہیں ہو سکتی۔

نماز اچھی روزہ اچھا حج اچھا زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحی کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

بہاول نگر سے ایک خط

شیخ محمد ارشد خان بابا روڈ

آپ کے لاجواب رسالے کا ہفتہ بھر انتظار رہتا ہے انٹرنیشنل ہفت روزہ ختم نبوت ہفتہ کے بعد جب ہمارے پاس پہنچتا ہے تو سب کام چھوڑ کر پہلے رسالہ پڑھتے ہیں۔ جوں جوں رسالہ پڑھتے جاتے ہیں دل کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔ ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ مرزائیوں کی تخریبی کارروائیوں کا پتہ چلتا ہے شیزان کا مکمل بائیکاٹ تو بہاول نگر میں تحریک چلنے کے بعد حضرت مولانا قطب الدین صاحب سرپرست اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور حکیم محمد اسماعیل عاصم مبلغ ختم نبوت کی اپیل پر کر دیا تھا۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ رسالہ ختم نبوت کو زبردست ترقی عطا فرمائے۔ اور مرزائیوں کو ذلیل کرے۔ آمین۔

بہت اچھا

عبدالرؤف گوجر، مانسہرہ

ختم نبوت کا رسالہ بہت اچھا ہے اس دفعہ شان رسول عربی پر مضمون مجھے بہت پسند آیا ہے اس طرح کے مضامین کا ہونا اشد ضروری ہے۔

مبارکباد

قاری عبدالرشید میرا احمد علی

بندہ نے ختم نبوت کا رسالہ پڑھا، ماشاءاللہ بہت ہی عمدہ پایا۔ ایک مضمون تو بہت ہی اچھا تھا۔ "دونوں جہانوں میں کامیابی کے سنہری اصول"۔

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

پڑھو اور عمل کرو

حافظ شفیق الرحمٰن مغل — خان پور

(۱) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے پڑھو
(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

(۲) کسی سے کوئی وعدہ کرو تو کہو، (انشاء اللہ)

(۳) کسی کی تعریف کی جائے تو کہو، (سبحان اللہ)

(۴) کوئی آپ پر احسان کرے تو کہو، (جزاک اللہ)

(۵) گناہ سے معافی مانگو تو کہو، (استغفر اللہ)

(۶) کوئی چیز پسند آئے تو کہو، (ماشاء اللہ)

حُبِ رسول ﷺ کی حقیقت

محمد ساجد خان .... منکانہ صاحب

زیدؓ بن وثنہ انصاری مبلغین اسلام کی اس جماعت کے فرد تھے جنہیں مشرکوں نے دھوکے سے اپنے علاقے میں لے جاکر شہید کر ڈالا تھا۔ اس جماعت میں سے حضرت خبیبؓ اور زیدؓ کو مشرکین مکہ کے ہاتھ بیچ دیا گیا تھا۔ تاکہ وہ مقتولین بدر کے انتقام میں انہیں قتل کریں۔ حضرت زیدؓ کو جب شہید کرنے کے لیے قتل گاہ میں لے جایا گیا تو مشرکین ہتھیار لے کر انکے گرد جمع ہو گئے۔ اور انہیں ترسا ترسا کر مارنے لگے، زیدؓ نے حیرت انگیز صبر و ثبات کا مظاہرہ کیا ابوسفیان نے انہیں نیزہ مار کر کہا اے زیدؓ! اب تو تم چاہتے ہوگے کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے، اور تمہاری بجائے محمد کی گردن اڑا دی جائے۔

حضرت زیدؓ نے اس کے اس قول پر احتجاج کیا اور فرمایا "مجھے تمہارے نیزے اور تلواروں نے اتنی تکلیف نہیں دی جتنی اس طعن نے پہنچائی ہے۔ خدا کی قسم میرے جسم کے ٹکڑے اڑا دیے جائیں تب بھی میں یہ ہرگز نہ چاہوں گا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں کانٹا چبھے۔"

ابوسفیان مشرکوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا:۔ واللہ! جتنی محبت محمدؐ کے ساتھیوں کو محمد سے ہے اتنی دنیا میں کسی کو کسی سے نہیں" یہ کہا اور حضرت زیدؓ کو شہید کر دیا

نصیحت و حکایت

صوفی ہدایت اللہ مکی مجین خیل بنوں

دانا لقمان نے کہا کہ جب پہلی بار عقل میرے پاس آئی تو میں نے دریافت کیا کہ تو کون ہے اس نے جواب دیا کہ میں عقل ہوں میں نے پوچھا تو کہاں رہتی ہے اس نے کہا کھوپڑی میں۔

اس کے بعد میرے پاس شرم آئی میں نے پوچھا! تو کون ہے اس نے جواب دیا میں شرم ہوں میں نے دریافت کیا کہ تو کہاں رہتی ہے اس نے جواب دیا۔ زیر چشم۔

اس کے بعد میرے پاس محبت آئی میں نے سوال کیا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں محبت ہوں میں نے دریافت کیا کہ تو کہاں رہتی ہے اس نے کہا دل میں۔

اس کے بعد تقدیر آئی میں نے پوچھا تو کون ہے جواب ملا کہ میں تقدیر ہوں میں نے پوچھا کہ تو کہاں رہتی ہے جواب ملا کہ کھوپڑی میں۔ میں نے حیرت سے کہا کہ کھوپڑی میں تو عقل رہتی ہے۔ تقدیر نے کہا کہ ہاں لیکن جب میں آتی ہوں تو عقل رخصت ہو جاتی ہے۔

اس کے بعد عشق آیا۔ میں نے پریشان ہو کر دریافت کیا کہ تو کون ہے۔ جواب ملا کہ میں عشق ہوں۔ میں نے سوال کیا آپ کا قیام کہاں ہے جواب ملا کہ آنکھوں میں۔ میں نے حیرت سے کہا لیکن وہاں تو شرم کا قیام ہے کہنے لگا کہ بجا ہے جناب لیکن جب میں آتا ہوں تو شرم رخصت ہو جاتی ہے۔

اس کے بعد آخر میں طمع آئی میں نے دریافت کیا تو کون ہے اس نے کہا میں طمع ہوں میں نے عرض کیا آپ کا قیام کہاں ہے اس نے جواب دیا کہ میرا قیام گاہ دل ہے میں نے حیرت سے کہا لیکن وہاں تو محبت پہلے سے قائم ہے طمع ہنس کر بولی کہ جب میں آتی ہوں تو محبت رخصت ہو جاتی ہے۔

حضرت خولہؓ بنت ازور

رخسانہ انجم، مانسہرہ

حضرت خولہؓ بنت ازور اپنے بھائی ضرارؓ کے ساتھ مصر و شام کی فتوحات میں مجاہدین کے ساتھ برابر شریک رہیں۔ اُن کی ذہانت کی وجہ سے مجاہدات اسلام میں اُن کا نام سرفہرست ہے۔ حضرت خولہؓ کے ساتھ اُن کی ساتھی خواتین قید ہو گئیں، انہوں نے خواتین کے سامنے پر جوش تقریر کی جس کے نتیجہ میں سب خواتین چولیں اکھاڑ کر دشمنوں پر ٹوٹ پڑیں۔ اور دشمنوں کو مار بھگایا ضرارؓ کا نیزہ ٹوٹنے کی وجہ سے دشمن کو سنہری موقع ملا اور ضرارؓ کو تنہا پا کر گرفتار کر لیا۔ مگر حضرت خولہؓ سادہ بھیس بن کر مردانہ لباس پہن کر اپنے بھائی کو دشمنوں

سے چھڑا لائیں۔ اس مجاہدہ کی بہادری کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔

نیکی کا بدلہ

محمد افضل بھمند، مانسہرہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے ساتھیوں کے ساتھ مدینہ ہجرت کر کے تشریف لائے تو وہاں کے مقامی لوگوں یعنی انصار نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کی مدد دل وجان سے کی انصار کی اس نیکی کا آپؐ ہمیشہ تذکرہ فرماتے اور انھیں اپنا دست وبازو سمجھتے تھے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا!

دیکھو انصار تو اپنا فرض ادا کر چکے اب ان کا حق باقی ہے۔ شروع شروع میں آپؐ حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر چھ ماہ تک رہے انھوں نے آپؐ کی بڑی خدمت کی اس کے بعد آپؐ کا معمول رہا کہ آپ اکثر حضرت ابوایوب انصاریؓ کے گھر کھانا بھجواتے تھے۔ آپؐ فرماتے تھے کہ جس شخص کو کوئی چیز دی جائے تو اس کو اپنی حیثیت کے مطابق اس بھلائی کا بدلہ دینا چاہیئے۔ اگر بدلہ نہ دے سکے تو اسے محسن کی بھلائی کا اقرار کرے۔ اور اس کی تعریف کرے اس طرح شکریہ کا حق تو ادا ہو جائے گا اور جس نے کسی کی بھلائی کو چھپایا اس نے بہت برا کیا۔

احسان کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ جو نیکی کرے فقط اسی کے ساتھ ہی نیکی کی جائے اور دوسروں سے بھلائی نہ کی جائے۔ بلکہ نیکی اور بھلائی ایک ایسا عمل ہے جو بدلہ کا خیال کیئے بغیر ہر ایک کے ساتھ کیا جائے خواہ وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

بھلائی یہ نہیں کہ اس کے ساتھ بھلائی کرو جو تمہارے ساتھ احسان کرے۔ بلکہ جو احسان نہ کرے اس پر بھی احسان کیا جائے۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ زمین پر رہنے والوں کے ساتھ رحم سے پیش آؤ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

عبرتناک انجام

مرسلہ: محمد قاسم صدیقی سنگھر نارووال

شیخ شمس الدین صواب خادمان حرم نبویؐ کے سردار تھے ان کا بیان ہے کہ حلب کے گمراہ لوگوں نے امیر مدینہ کو بہت سے تحائف اور لالچ دے کر کہا کہ ہیں اجازت دو کہ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ اور امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے جسد روضۃ الطہر سے نکال لیں۔ امیر مدینہ کی آنکھوں پر پردہ چھا گیا اس نے مجھے بلا کر حکم دیا کہ آج رات کو کچھ لوگ مسجد نبویؐ میں داخل ہوں گے وہ حرم میں جو کچھ بھی کریں ان کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالنا۔

میں بادیدہ گریاں حضور اکرمؐ کی خدمت میں عرض کرتا رہا آدھی رات کے قریب چالیس گمراہ لوگوں کا ایک گروہ باب السلام (مسجد نبوی کے دروازوں میں ایک دروازہ ہے) کی طرف سے مسجد میں داخل ہوا کدالیں ان کے ہاتھوں میں تھیں میں رو رو کر بے حال ہوتا جا رہا تھا جب یہ گمراہ لوگ منبر کے قریب پہنچے تو زمین "اللہ کے حکم سے" شق ہوئی اور چالیس کے چالیس افراد اس میں دھنس گئے۔

امیر مدینہ کو خبر ہوئی تو حرم نبویؐ میں آیا جب اس جگہ پہنچا جہاں "گمراہ غرق ہوئے تھے" ان کے عمامے کے پلو زمین سے باہر تھے یہ اس لیئے کہ ان ظالموں کے عبرت ناک انجام سے باخبر ہو سکیں (یہ واقعہ ۳۸۶ھ اور ۴۱۱ھ ہجری کے درمیان پیش آیا۔

سچے موتی

محمد گلفام عباسی راولپنڈی

① حضرت ضحاکؒ بن مزاحم فرماتے ہیں۔ میں ایک رات کامل ایسا لفظ تلاش کرتا رہا۔ جس سے بادشاہ راضی اور اللہ تعالیٰ خفا نہ ہو لیکن نہ ملا۔

② مسلم خناطؒ فرماتے ہیں۔ جب درہم ودینار پر مہر لگائی جاتی ہے تو شیطان اس کو بوسہ دیتا ہے۔ کہتا ہے جو مجھ سے محبت کرے وہ میرا سچا غلام ہے۔

③ ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول، اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

④ نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی، اور دستر خوان پر شکم کی حفاظت کر۔

ماں

میمونہ طاہرہ، سرگودھا

میری ماں کتنی اچھی
میری ماں ہے کتنی سچی
پالا تھا مجھے گود میں لے کر
پھرتی رہتی دن بھر شب بھر
بچپن کی جب یاد ہے آتی
میرے دل کی کلی کھل جاتی
انگلی پکڑ کر چلنا سکھانا
پھر پیار سے گلے لگانا
پیار سے گود میں لٹانا
لوری دینا اور سلانا
میری اماں میری اماں
تیری خدمت میرا ایماں
میری ماں ہے کتنی اچھی
میری ماں ہے کتنی سچی

فیصل آباد کی خبریں

فیصل آباد۔ تھانہ ڈھیکری والا پولیس نے چک نمبر ۴۹۸ سپر شیر روڈ کی قادیانی عبادت گاہ پر کلمہ طیبہ لکھنے پر پانچ قادیانی غیر مسلم ملزمان کے خلاف امتناع قادیانیت آرڈیننس کی دفعہ ۲۹۸ سی تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمہ درج کیا ہے یہ کاروائی چوہدری ریاض احمد صدر مجلس تحفظ ختم نبوت چک ۴۹۸ سپر شیر روڈ فیصل آباد کی تحریری درخواست پر عمل میں لائی گئی ہے ملزمان کے نام یہ ہیں۔ ضیاء الاسلام ولد یعقوب۔ تنویر الاسلام ولد یعقوب۔ مقصود احمد ولد غلام رسول۔ بشیر احمد طاہر ولد یعقوب۔ محمد یعقوب ولد اسماعیل پولیس نے محمد یعقوب کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ دوسرے ملزمان کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں اس سلسلہ میں کچھ عرصہ قبل بھی قادیانی عبادت گاہ پر غیر قانونی طور پر کلمہ طیبہ لکھنے پر پانچ قادیانی ملزمان کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا جو علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر سماعت ہے جبکہ محمد یعقوب پہلے مقدمہ میں بھی ملزم ہے اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے بروقت کاروائی کرنے پر اسسٹنٹ کمشنر فیصل آباد علاقہ مجسٹریٹ اور ڈی ایس پی صدر کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔

فیصل آباد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے گورنمنٹ ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کے ایک استاد مرزا محمد اسلم کا تبادلہ منسوخ کرنے پر صوبائی سیکرٹری تعلیم پنجاب مہر جیون خاں کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اسی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور دو اساتذہ کے خلاف تحقیقاتی رپورٹ کی روشنی میں جلد کارروائی کی جائے اور ہیڈ ماسٹر کو فوری طور پر تبدیل کر کے ان تینوں افراد کے خلاف امتناع قادیانیت آرڈیننس کی دفعہ ۲۹۸۔ بی اور سی تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمات چلائے جائیں اور قادیانی عبدالسلام غیر مسلم کو مرزا غلام احمد قادیانی کا صحابی اور مسلمان لکھنے۔ کلمہ طیبہ کی توہین پر مبنی نظم پڑھنے۔ دو طلباء کی طرف سے اذان دینے پر چاروں قادیانی طالب علموں کو بھی شامل تفتیش کیا جائے انہوں نے کہا کہ پرچوں کے نمبروں میں ہیرا پھیری کرنے والے استاد محمد خاں کو ربوہ سے تبدیل کرنے کے اقدام کو بھی سراہا جا رہا ہے یاد رہے کہ مجلس کی تحریک پر مقامی ڈائریکٹر تعلیم نے گورنمنٹ ایم سی ہائی اسکول کوتوالی روڈ فیصل آباد کے ہیڈ ماسٹر کے ذریعہ تحقیقات کرائی تھی اور اپنی رپورٹ سیکرٹری تعلیم اور ڈی پی آئی سکولز کو لاہور روانہ کر دی ہے۔

فیصل آباد۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وزیر اعظم پاکستان محمد خاں جونیجو سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ اقلیتوں کے تعلیمی ادارے واپس کرنے کے بارے میں کسی تجویز پر غور نہ کیا جائے اور اس ضمن میں وفاقی وزیر مذہبی اقلیتی امور کے بیان کا فوری نوٹس لیا جائے انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل وفاقی وزارت تعلیم نے اعلان کیا تھا کہ بعض اقلیتی تعلیمی ادارے واپس کر دیئے جائیں گے جس پر ملک گیر تحریک شروع ہو گئی اور حکومت نے اعلان کیا کہ کسی اقلیتی تعلیمی ادارے کو واپس نہیں کیا جائے گا اور موجودہ پالیسی برقرار رہے گی انہوں نے کہا کہ گذشتہ روز وفاقی وزیر مذہبی و اقلیتی امور نے ملتان میں کہا تھا کہ اقلیتوں کے تمام تعلیمی ادارے جلد واپس کر دیئے جائیں گے اور حکومت اس سلسلے میں پالیسی تیار کر رہی ہے مولوی فقیر محمد نے کہا کہ قادیانیوں کے تعلیمی ادارے کسی صورت واپس نہیں کرنے دیئے جائیں گے حکومت کو ایک طے شدہ بات کو دوبارہ چھیڑنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی طرح دوسری اقلیتوں کو بھی مسلمانوں کو اپنے مذاہب کی تبلیغ کرنے پر پابندی لگا دی جائے

ضلعی تاجران کمیٹی سرگودھا کے انتخابات

رپورٹ: حافظ محمد اکرم طوفانی

گذشتہ دنوں جملہ تاجران کی تنظیموں کا اجلاس سرگودھا میں ہوا جس میں سرگودھا کی مختلف شعبہ ہائے تجارت کی تنظیموں کے مختلف نمائندوں نے شرکت کی اور ضلعی تاجران کمیٹی سرگودھا کے انتخابات مکمل کیے۔ مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب قرار پائے:۔

حاجی انعام الٰہی صدر۔ (صدر کریانہ مرچنٹ ایسوسی ایشن) شیخ عبدالخالق سینئر نائب صدر۔ (جنرل سیکرٹری سبزی منڈی کمیشن ایجنٹس) شیخ عبداللطیف، نائب صدر (غلہ منڈی سرگودھا شعبہ آڑھتیاں) شیخ جاوید اقبال، جنرل سیکرٹری۔ (جنرل سیکرٹری امین بازار ٹریڈرز ایسوسی ایشن) میجر سید باقر حسین، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری (صدر سیمنٹ سٹاکسٹ ایسوسی ایشن) حاجی عبدالعزیز، سیکرٹری مالیات (صدر کلاتھ مرچنٹ اردو بازار) محمد انور خورشید خزانچی (صدر تاجران چینیوٹ) - مندرجہ ذیل حضرات ممبران مجلس عاملہ مقرر کئے گئے۔

ضیاء اللہ، پلاسٹک امپلائیٹس مرچنٹ بلاک نمبر ۔ میاں محمد شفیق صدر گھی ٹریڈرز ایسوسی ایشن۔ طارق سعید ساہنی، کلاتھ مرچنٹ۔ مفتی عبدالغنی صدر تاجران کتب اردو بازار۔ راجہ محمد ریاض صدر لنڈا یونین چوک بلاک نمبر ۳۔ محمد اکبر جنرل سیکرٹری تاجران کچہری بازار۔ فضل الٰہی بٹ صدر پنسار ایسوسی ایشن۔ خواجہ فضل الرحمٰن صدر جنرل مرچنٹس ایسوسی ایشن شاپنگ سنٹر۔ شیخ حامد الٰہی آئرن ڈیلرز۔ شیخ محمد شریف سائیکل مرچنٹ ایسوسی ایشن چوہدری محمد اسلم صدر سویٹ اینڈ بیکرز۔ عبدالخالق صدر پاپڑ مرچنٹ میاں خان روڈ۔ شیخ اظہر الحق دال مرچنٹ۔ شیخ قمر سیکرٹری موٹر سائیکل ڈیلرز چوہدری حاجی آصف علی صدر انجمن تاجران کچہری بازار۔ چوہدری افتخار احمد کاہون میڈیشن میڈ اسٹور ڈیلرز۔ حافظ محمد بشیر صدر جنرل مرچنٹس چوک بلاک نمبر ۱۔ چوہدری عطاء اللہ صدر تاجران گڑ چینی۔ شیخ محمد جہانگیر سیکرٹری

فیلنگ ڈپو فاطمہ جناح روڈ۔ چوہدری نور محمد صدر کریانہ مرچنٹس بھلوال۔ ملک محمد حنیف جنرل مرچنٹ شاہ پور صدر جمیل عاصی صدر تاجران سلانوالی۔ مہر ظفر اقبال صدر تاجران ساہیوال ضلع سرگودھا۔

مولانا عبدالشکور دین پوری کی وفات پر اظہار افسوس

تنظیم اہلسنت کوٹ ادو کا تعزیتی اجلاس بمقام مدرسہ فرقانیہ کوٹ ادو ہوا۔ جس میں مولانا عبدالشکور صاحب دین پوری صدر مجلس علماء اہل سنت کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ مولانا محمد عمر قریشی سیکرٹری تنظیم اہلسنت پاکستان نے دین پوری صاحب کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور ان کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ اجلاس میں چوہدری عبد الرزاق صاحب چوہدری محمد یوسف صاحب، مولانا غلام رسول صاحب اور دیگر اراکین نے شرکت کی

قادیانی جماعت اپنے باؤلے گماشتے کو لگام دے

ورنہ حالات کی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہوگی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کا ایک ہنگامی اجلاس مجلس ہذا کے سرپرست حاجی عبدالحمید رحمانی صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس ہذا کے ناظم شوکت علی صاحب شاہد نے قادیانیوں کی طرف سے حاجی عبدالحمید رحمانی صاحب سرپرست مجلس ہذا اور مجلس کے صدر محمد متین خالد کو دی گئی دھمکیوں کے بارے میں کہا کہ قادیانی مجلس ہذا کی کامیابیوں سے بڑی طرح بوکھلا گئے ہیں جس کی وجہ سے وہ ہمارے راہنماؤں کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ قادیانی جماعت کی طرف سے اگر ہمارے کسی کارکن کو کوئی نقصان پہنچا تو پھر ننکانہ صاحب کی سرزمین قادیانیوں کے ناپاک وجود سے پاک کر دی جائے گی انہوں نے قادیانی جماعت سے بھی کہا کہ اپنے باؤلے گماشتے نعیم احمد کو لگام دیں ورنہ حالات کی تمام تر ذمہ داری ان پر ہوگی۔ اس موقع پر شوکت علی شاہد صاحب سمیت مجاہدین ختم نبوت کی ایک کثیر تعداد نے مجلس ہذا کے سرپرست حاجی عبدالحمید رحمانی کو قرآن مجید پر حلف دیا کہ اگر قادیانیوں کی سرکوبی کی خاطر جان کی قربانی بھی دینا پڑی تو وہ اس سے گریز نہ کریں گے۔ آخر میں ان سب مجاہدین نے خدا تعالیٰ سے شہادت کی موت کی دعا کی۔

قادیانیت کے خاتمے کی کوششیں تیز کر دیں! عالمی مجلس لودھراں

نیو مراد پور (نمائندہ ختم نبوۃ) مجلس تحفظ ختم نبوت لودھراں کے امیر مولانا محمد ظفر اقبال قریشی صاحب ناظم اعلیٰ مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب خطیب جامع مسجد اڈہ خواجگان ناظم نشر و اشاعت قاری سید محمد شاہ نے عید الاضحیٰ کے موقع پر مسلمانان عالم اور اہل پاکستان سے یہ اپیل کی ہے کہ قادیانی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی اور گستاخی میں تمام حدود پھلانگ چکے ہیں وہ اس دور کے لیے غلام احمد قادیانی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ دیتے ہیں اور اپنے اس جھوٹ اور مکر کو پورے عالم میں پھیلانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اس لیے پورے عالم کے مسلمانوں پر یہ اولین فرض ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا مسئلہ پورے ذوق وشوق اور ولولہ کے ساتھ عام لوگوں تک پہنچائیں اور قادیانیوں کا بھرپور انداز میں تعاقب جاری رکھیں۔ پاکستان کے اندر اب قادیانی تحریک نزع کے عالم میں ہے۔ پاکستان میں آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے۔ اور ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت کے آرڈیننس سے ان کے حوصلے پست اور ناکامی و نامرادی کا شکار ہو گئے ہیں۔ اب قادیانی دوسرے ممالک میں سادہ لوح عوام کو دھوکہ دینے میں مصروف ہیں۔ مگر الحمد للہ عالمی مجلس حضرات خواجہ خواجگان مولانا خان محمد صاحب مدظلہ کی امارت و سرپرستی میں پورے عالم میں ان کا پیچھا کر رہی ہے۔ اب مسلمانان عالم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ قادیانیت کے مکمل خاتمہ کے لئے بھرپور اور فیصلہ کن رول ادا کریں۔

ھیگ میں قادیانی مرزائی جلا دیا گیا۔

ہیگ میں نامعلوم افراد نے قادیانیوں کے مرزائی سے دعبادت گاہ یا اسلام کے خلاف جاسوسی کے اڈے کو آگ لگا دی۔

خس کم جہاں پاک

اس سے مرزائیوں کو ہم لاکھ روپے مالیت کا نقصان ہوا۔ ہیگ میں موجود قادیانیوں نے کہا ہے کہ اس کاروائی میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے اہل سنت کا ہاتھ ہے۔ قادیانیوں نے اہل سنت پر مفاد پرستی کا الزام بھی لگایا۔

ہارون آباد میں مسلمانوں کی بیداری اور کامیابی

رپورٹ محمد اشرف ہارون آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاول پور کے زیر اہتمام عظیم الشان سالانہ ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد الفاروق میں گزشتہ دنوں جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت بہاول پور کی مشہور دینی درسگاہ "دارالعلوم مدنیہ" کے ناظم اعلیٰ مولانا غلام مصطفیٰ نے کی۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے کہا کہ قادیانیت اب اپنے انجام کو پہنچنے والی ہے، اور وہ دن دور نہیں کہ مرزائیت کا نام ونشان تک صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب سے مرزائی جماعت نے اپنا ہیڈ کوارٹر لندن منتقل کرلیا ہے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی مساعی تیز کردی ہیں۔ جماعت نے لندن میں اپنا سب ہیڈ کوارٹر قائم کردیا ہے جہاں تربیت یافتہ مبلغین عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزائی مذہبی تنظیم نہیں بلکہ سیاسی گروہ ہے۔ جو استعمار کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ پاکستان میں بموں کے دھماکے، آپس میں مسلمانوں کا افتراق وانتشار قتل وغارت گری کے پیچھے قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔ مولانا جالندھری نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیمی اداروں میں قادیانی اساتذہ سے اپنے بچوں کو تعلیم حاصل نہ کرائیں۔ بالخصوص اسلامیات کا مضمون کسی قادیانی استاذ سے نہ پڑھا جائے اور حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ تعلیمی اداروں سے قادیانیوں کو نکالا جائے۔ خطیب ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور قادیانیت کا تعاقب ہر مسلمان کا اخلاقی دینی فرض ہے۔ لیکن حکومت اس سلسلہ میں تساہل برت رہی ہے۔ مولانا اسلم قریشی کو اغوا ہوئے پانچ سال کا عرصہ گزر رہا ہے، لیکن حکومت مولانا قریشی کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کر رہی یہی وجہ ہے کہ کچھ ملزم تو لندن فرار ہو چکے ہیں اور کچھ دندنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مسلمان عقیدہ ختم نبوت سے غداری کا تصور نہیں کرسکتا۔

مجلس علماء اہلسنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عبدالغفور حقانی نے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا وجود امت مسلمہ کے لیے نعمت خداوندی ہے۔ کیونکہ یہ ادارہ جہاں ایک اساسی عقیدہ کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ وہاں پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی بھی حفاظت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا بچہ بچہ اس فرض کی ادائیگی میں مجلس کے ساتھ ہے۔ انجمن سپاہ صحابہؓ پاکستان کے سرپرست مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور عظمت صحابہؓ کی نگہبانی دین کے اہم ترین فرائض میں سے ہے۔ الحمدللہ ان دونوں محاذوں پر جرأت مندانہ کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں امام مظلوم شہید مدینہ، داماد مصطفیٰ ہم زلف مرتضیٰ سیدنا عثمان ذوالنورینؓ کی سیرت وشہادت پر تفصیل روشنی ڈالی۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ خلفاء راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منائے جائیں عاشورہ محرم کی طرح ریڈیو اور ٹی وی پر خصوصی پروگرام نشر کیے جائیں۔ مولانا غلام مصطفیٰ نے قادیانیوں کو متنبہ کیا کہ وہ ملک وملت کی دشمنی سے باز آجائیں۔ ورنہ مسلمانان پاکستان کے غیظ وغضب سے دنیا وکائنات کی کوئی طاقت انہیں نہیں بچا سکتی۔ مولانا محمد یوسف صدر مجلس تحفظ حقوق اہلسنت بہاول پور نے کہا کہ کراچی وحیدرآباد کے فسادات میں اور ملک میں بموں کے دھماکوں میں جہاں افغانی، ایرانی تخریب کار یا ان کے ایجنٹ ملوث ہیں۔ وہاں قادیانی سرفہرست ہیں۔ ان کی ریشہ دوانیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے کہا کہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں ہندو اور قادیانی اساتذہ کا زبردست ہاتھ تھا۔ لہٰذا تمام تعلیمی اداروں سے قادیانی ٹیچروں کو نکالا جائے۔ قاری محمد یوسف ڈسٹرکٹ خطیب محکمہ اوقاف بہاول پور نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے محکمہ اوقاف کے ائمہ وخطباء، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ساتھ ہیں۔ کانفرنس سے مولانا غلام یٰسین خیرپوری، مولانا منظور احمد محمودی، مولانا غلام یٰسین صدیقی، حاجی اشفاق احمد، مولانا قاری رشید احمد نقشبندی نے بھی خطاب کیا۔ ۱۴ اگست کی شام کو ملک کے نامور خطیب، ممتاز عالم دین مولانا عبدالشکور دین پوری بہاولپور میں انتقال فرما گئے۔ تمام مقررین نے جہاں استحکام پاکستان، تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر خطاب کیا۔ وہاں مولانا دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کو شاندار خراج تحسین پیش کیا گیا اور مغفرت کی دعا کی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاول پور کے مبلغ محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے مندرجہ ذیل قراردادیں پیش کیں جنہیں سامعین نے ہاتھ کھڑا کرکے منظوری دی۔

(۱) استحکام پاکستان وتحفظ ختم نبوت کا یہ اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا محمد اسلم قریشی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اس سلسلہ میں صدر مملکت اور وزیر اعظم کو مرکزی مجلس عمل کے قائدین کے ساتھ کیے گئے وعدوں کے ایفاء عہد کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ سکھر اور ساہیوال کیس کے قادیانی ملزموں کو دی گئی سزائے موت پر عمل درآمد کرایا جائے۔

(۳) میونسپل کمیٹی ربوہ کی قرارداد کے مطابق ربوہ کا نام صدیق آباد رکھا جائے۔

(۴) اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کے مطابق ارتداد کی شرعی سزا سزائے موت نافذ کی جائے۔

قیصر الیکٹرک و سینٹری سٹور

شنکیاری روڈ مانسہرہ

بجلی و سینٹری کا ہر قسم سامان مثلاً پائپ پی وی سی۔ جی آئی و کیبلز ڈبلیو سی • سینک • واش بیسن۔ ہر ڈیزائن میں بارعایت دستیاب ہیں۔ نوٹ: معیاری کام کے لئے ماہر کاریگروں کی خدمات بھی میسر ہیں۔

مملکت خداداد پاکستان میں

آیورویدک
کشتہ جات

جڑی بوٹیوں
کے نمکیات

قرابادینی
مرکبات

تیار کرنے والا عظیم طبی ادارہ

الحافظ دواخانہ منچن آباد ضلع بہاولنگر

⑤ انجمن سپاہ صحابہؓ پاکستان کے مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا حق نواز جھنگوی کو رہا کیا جائے۔ اور ان پر قائم کئے گئے مقدمات واپس لیے جائیں۔

◉◉◉

خلیفہ اوّل کی خیالی تصویر شائع کرنے پر احتجاج

کچا کھوہ: مدرسہ عربیہ مدینۃ تعلیم الاسلام و اڑی موڑ کے بانی مہتمم مولانا عبدالغفور سلفی نے خطبہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیسری جماعت کے ورک بک پر خلیفہ اوّل بلا فصل صدیق اکبرؓ کی خیالی، فرضی تصویر شائع ہوئی ہے عالم اسلام سراپا احتجاج ہے کہ اس ورک بک کے ناشر پر شرعی عدالت میں صحابہؓ آرڈیننس کے تحت، مقدمہ چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں صحابہؓ آرڈیننس موجود ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ عملدرآمد نہیں ہوتا۔

بقیہ نذر دعید دین

ماعون کی تفسیر میں علماء کے کئی قول ہیں اس کی تفسیر بعض علماء سے زکوٰۃ نقل کی گئی ہے۔ لیکن اکثر علماء سے جو تفسیریں منقول ہیں، ان کے موافق معمولی روزمرہ کے برتنے کی چیزیں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ہم حضورؐ کے زمانہ میں ماعون کا مصداق یہ چیزیں قرار دیتے تھے ڈول مانگا دے دینا ہانڈی، کلہاڑی، ترازو اور اس قسم کی جو چیزیں ایک دوسرے کو مانگی دے دی جاتی ہیں کہ اپنا کام پورا کر کے واپس کر دیں حضرت ابوہریرہؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ماعون سے مراد وہ چیزیں ہیں جن سے لوگ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ کلہاڑی، دیگچی، ڈول وغیرہ۔ اور بھی متعدد روایات میں یہ مضمون کثرت سے ذکر کیا گیا عکرمہ سے کسی نے ماعون کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی جڑ تو زکوٰۃ ہے اور ادنیٰ درجہ چھلنی، ڈول، سوئی کا دینا ہے (در منثور)۔

مقابلہ معلومات ختم نبوت سلسلہ نمبر ۲

۱۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک آمد کے بارے میں کس نبیؑ نے دعا کی تھی اور کس نبی نے بشارت دی تھی؟

۲۔ عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی حدیث پاک کا ترجمہ تحریر فرمائیں؟

۳۔ مدعی ختم نبوت مسیلمہ کذاب کو کس صحابی رسولؐ نے قتل کیا تھا؟

۴۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا دماغی توازن درست نہیں تھا کوئی سی دو دلیلیں بیان فرمائیں؟

۵۔ مرزا قادیانی کے بقول اس پر وحی لانے والے "فرشتہ" کا کیا نام تھا؟

۶۔ کوئی قادیانی اسلامی شعائر مثلاً کلمہ طیبہ، اذان، نماز وغیرہ ادا کرے۔ صدارتی آرڈیننس کی رُو سے اس کی کیا سزا ہے؟

۷۔ تحریک ختم نبوت کے بارے میں کوئی ایمان پرور واقعہ آپ نے دیکھا ہو، یا سنا ہو، یا پڑھا ہو۔ بیان فرمائیں؟

۸۔ عقیدہ ختم نبوت یا ردِ قادیانیت کے موضوع پر کوئی سے دو شعر تحریر فرمائیں؟

۹۔ قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔ بتائیے یہ قول کس مشہور شخصیت کا ہے۔

۱۰۔ شخصیت بتائیں! مرزا قادیانی کا مناظرے سے فرار + گولڑہ شریف + سیف چشتیائی۔

ہدایات

۱۔ ان سوالات کے جوابات ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۷ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں!

۲۔ تمام سوالات کے جوابات صحیح بھیجنے پر قیمتی کتابوں کا ایک سیٹ اور تین ماہ کے لئے ہفت روزہ ختم نبوت کراچی انٹرنیشنل مفت جاری کیا جائے گا۔

۳۔ ۹ سوالات کے صحیح جوابات بھیجنے پر قیمتی کتابوں کا سیٹ اور دو ماہ کے لئے ہفت روزہ ختم نبوت کراچی انٹرنیشنل مفت جاری کیا جائے گا۔

۴۔ اگر ایک سے زائد افراد کے تمام سوالات کے جوابات درست ہوئے۔ تو فیصلہ قرعہ اندازی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

۵۔ کامیاب امیدواروں اور صحیح جوابات بھجوانے والوں کے نام آئندہ کسی شمارے میں شائع کئے جائیں گے۔

۶۔ جوابات کے ساتھ کوپن ضرور ارسال کریں۔ ورنہ جوابات کو قرعہ اندازی میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

پتہ :- انچارج مقابلہ معلومات ختم نبوت دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نسیم منزل ریلوے روڈ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

کوڈ نمبر ۲۹

مقابلہ معلومات ختم نبوت سلسلہ نمبر ۲

کوپن

نام ------------------------------

پتہ ------------------------------

انچارج مقابلہ معلومات ختم نبوت دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نسیم منزل ریلوے روڈ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

بقیہ :- افکار قارئین

اور رعایت حاصل کی۔ پچھلے سال سارے مسلمان جن و نور حج کے لیے خانہ کعبہ کی طرف مکہ مکرمہ کو رواں دواں تھے۔ آپ لوگ اپنے خلیفہ حج کے لیے کشاں کشاں انگلستان پہنچ کر لندن کا طواف کر رہے تھے۔ اور اس سال بھی یہی کیفیت رہی۔ لہٰذا عملی طور پر آپ نے اپنا قبلہ و کعبہ لندن کو تسلیم کر لیا ہے

نوٹ: اگر مزید متبادل قادیانی اصطلات درکار ہوں تو ہماری خدمات حاضر ہیں۔ رجوع فرمائیں (م۔ب)

بقیہ :- مولانا محمد سلیمان

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پس ماندگان خصوصاً رانا محمد الیاس صاحب اور ماسٹر رانا ہارون الرشید صاحب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ قارئین ختم نبوت سے بھی التماس ہے کہ وہ مرحوم کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ ادارہ ختم نبوت ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

بقیہ :- صدیق اکبرؓ

صداقت کا سہرا تمہارے ہے سر پہ
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۷۔ خلافت کا تیرا تھا سب کو بتایا
مصلّٰی پہ اپنے تھا تجھ کو بٹھایا
علالت کی حالت میں گھر سے آکر
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۸۔ تمہاری ہی تصدیق ہے سب سے پہلے
نہیں مجھے اب تک رہیں دل جن کے میلے
خدا کا غضب ہو وے ایسے دلوں پہ
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

۹۔ تیرا آستاں آستانِ نبوت
جہاں سے بٹے دین و دنیا کی دولت
ہے رحمانی وہاں کا پُرانا گدا گر سا
صدیق اکبرؓ صدیق اکبرؓ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قریب ہے کہ میری اُمت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہی کہیگا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا"۔ (مسلم)

اشتہار ——— از بندۂ خدا

ختم نبوت زندہ باد | انا خاتم النبیین لا نبی بعدی | شانِ صحابہؓ زندہ باد

پاکستان زندہ باد

ہر قسم کے سوٹ، بنارسی، کمخواب
ساٹن، شنیل اور سلمہ ستارہ،

اعلیٰ قسم کی گرم شالیں
خریدنے کے لئے

کاکا کلاتھ ہاؤس

کھلا بازار مانسہرہ کو یاد فرمائیں

نوٹ: ہمارے ہاں گل احمد چیکے، ساٹن پرنٹے، مغل اعظم کے مختلف رنگ و ڈیزائن بازار سے بارعایت خرید فرمائیے۔

فون نمبر ۲۵۸۲

پروپرائیٹر: نصیر احمد کھلا بازار مانسہرہ

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

کل پاکستان چھٹی سالانہ

ختم نبوۃ کانفرنس

ربوہ

مورخہ ۸-۹ اکتوبر

جمعرات - جمعۃ المبارک

بمقام: مسلم کالونی صدیق آباد

شمع رسالت کے پروانوں سے شرکت کی اپیل

منجانب: شعبہ نشر و اشاعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ پاکستان مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ فون